صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار آزاد، غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار، باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

CPNE MEMBER

روزنامہ

Daily IMROZE Islamabad

اسلام آباد

چیف ایڈیٹر: خالد اطہر

امروز

www.dailyimroze.com

جلد: 19 | پیر 10 اگست 2026ء۔ 26 صفر 1448ھ، (صفحات 4) قیمت 20 روپے | شمارہ: 210

مکہ معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے: اسحاق ڈار

اسحاق ڈار نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے اہم نکات واضح کردیے، معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے، کسی ملک کے خلاف نہیں، خطے میں امن واستحکام مقصد ہے

مکہ دفاعی معاہدہ پاکستان کی خارجہ پالیسی سے ہم آہنگ، کسی ایک ملک پر حملہ تینوں ممالک پر حملہ تصور ہوگا، اسحاق ڈار نے اہم شقیں بیان کردیں

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ خطے میں امن واستحکام کے فروغ کا ذریعہ ہے، تینوں ممالک مشترکہ خطرات سے نمٹنے اور دفاعی تعاون بڑھانے کے لیے متحد ہیں

مکہ دفاعی معاہدے میں دیگر ممالک کی شمولیت کی گنجائش موجود، امن پسند ممالک بنیادی اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے معاہدے کا حصہ بن سکتے ہیں

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حال ہی میں طے پانے والے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے اہم نکات بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ معاہدہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی ستونوں سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔ معاہدے کا مقصد خطے میں امن، سلامتی، استحکام اور خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں اسحاق ڈار نے کہا کہ گزشتہ دو روز سے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے حوالے سے جاری بحث اور عوامی دلچسپی کے تناظر میں معاہدے کا پس منظر اور اس کی وضاحت سب کے لیے مفید ہوگی۔ وزیر خارجہ کے مطابق مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان 7 اگست 2026 کو مکہ مکرمہ میں (بقیہ نمبر 1)

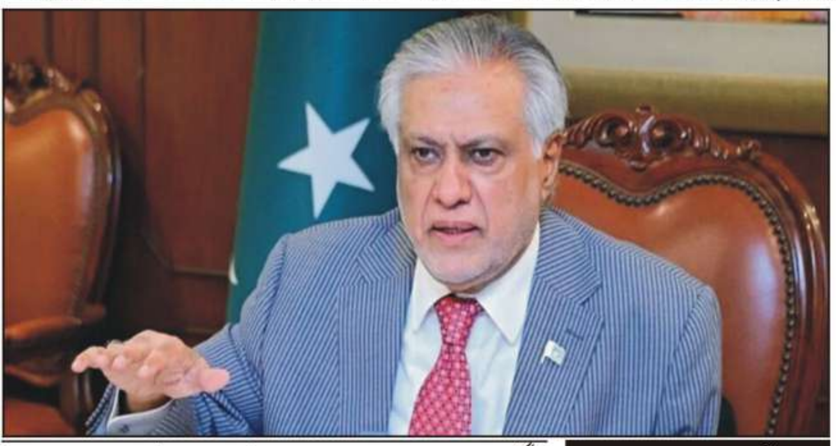

لیاقت بلوچ کا مکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم

معاہدے میں مزید اسلامی ممالک کو شامل کیا جائے، لیاقت بلوچ

لاہور (نیوز ڈیسک) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والے مکہ دفاعی معاہدے کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے عالم اسلام کے اتحاد کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں لیاقت بلوچ نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاعی معاہدہ عالم اسلام کے اتحاد کے لیے تازہ ہوا کا جھونکا ہے۔ پوری امت مسلمہ کی دیرینہ خواہش رہی ہے کہ اسلامی ممالک ملت اسلامیہ کے (بقیہ نمبر 2)

آبی ذخائر میں پانی کی صورتحال، تربیلا میں پانچ اعشاریہ پانچ ملین ایکڑ فٹ ذخیرہ

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) واپڈا اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (واپڈا) نے ملک کے آبی ذخائر کی تازہ ترین صورت حال کے حوالے سے رپورٹ جاری کردی۔ اعداد وشمار کے مطابق اتوار کو ملک کے مختلف آبی ذخائر میں پانی کی صورتحال کے مطابق دریائے سندھ میں تربیلا کے مقا (بقیہ نمبر 28)

عوامی خدمت اولین ترجیح، شہریوں کے مسائل دہلیز پر حل کیے جائیں گے

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ عوام کی خدمت پولیس کی اولین ترجیح ہے، شہریوں کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے جائیں۔ یہ بات انہوں نے اپنے اور ایس پی سٹی ڈاکٹر ایاز حسین کی زیرصدارت منعقدہ اجلاس میں کہی (بقیہ نمبر 29)

نوجوانوں کو روزگار دینے والے کاروباری بننا ہوگا: سردار طاہر محمود

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) کے صدر سردار طاہر محمود نے پاکستان میں کاروباری سوچ اور انٹرپرینیورشپ کے انداز میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوانوں اور کاروباری براد (بقیہ نمبر 30)

لانگ مارچ کا مقصد بانی پی ٹی آئی کی رہائی نہیں بلکہ ان تک رسائی ہے: سہیل آفریدی

پشاور (نیوز ڈیسک) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کا کہنا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی لانگ مارچ کا مقصد بانی پی ٹی آئی عمران خان کی رہائی نہیں بلکہ ان تک رسائی ہے۔ جیو نیوز کے پروگرام نیا پاکستان کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے سہیل آفریدی نے کہا کہ 27 ستمبر کی لانگ مارچ کو و (بقیہ نمبر 31)

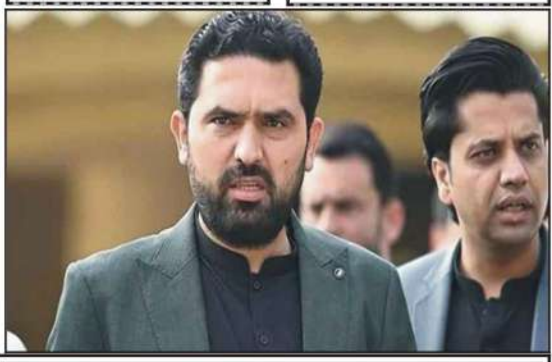

جنگلی حیات کا کریک ڈاؤن، غیر قانونی شکار روکنے کیلئے کارروائیاں

فلیپ شیل ٹرٹل برآمد، سات چالان، 175 کنال سرکاری اراضی واگزار

لاہور (نیوز ڈیسک) محکمہ تحفظ جنگلی حیات و پارکس پنجاب نے صوبے بھر میں کریک ڈاؤن کے دوران فلیپ شیل ٹرٹل کی آن لائن تجارت اور پنجاب میں پرندوں کے غیر قانونی شکار وکاروبار پر 7 چالان کرکے جنگلی پرندے بازیاب کرا لیے نیز غیر قانونی قبضے میں لی گئی 175 (بقیہ نمبر 4)

دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہو (بقیہ نمبر 3)

لاہور میں عالمی قالین نمائش، 80 غیرملکی وفود متوقع

لاہور عالمی قالین نمائش میں 80 سے زائد غیر ملکی وفود کی شرکت متوقع

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) پاکستان کارپٹ مینو فیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن نے کہا ہے کہ رواں سال اکتوبر میں لاہور میں منعقد ہونے والی 42 ویں عالمی نمائش میں مختلف ممالک سے 80 سے زائد غیر ملکی وفود کی شرکت کا امکان ہے، عالمی ایونٹ کو کامیاب بنانے کے (بقیہ نمبر 5)

دنیا میں ذیابیطس کا پھیلاؤ خطرناک حد تک بڑھ گیا

غیر صحت مند طرز زندگی بیماری کے بڑھتے خطرے کی بڑی وجہ

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) دنیا بھر میں تقریباً 589 ملین بالغ افراد ذیابیطس سے متاثر ہیں، 252 ملین افراد کو ذیابیطس کا مرض ہے لیکن وہ اس سے بے خبر ہیں۔ معروف طبی ماہر ڈاکٹر سکندر اقبال نے اپنی ایک تجزیاتی رپورٹ میں کہا ہے کہ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے مطا (بقیہ نمبر 6)

ٹریفک متاثر کرنے والے گداگروں کے خلاف کارروائی

ڈی آئی جی ٹریفک نے گداگروں کی بحالی، ہنر اور روزگار پر زور دیا

لاہور (نیوز ڈیسک) ڈی آئی جی ٹریفک پنجاب محمد وقاص نذیر نے صوبے میں سڑکوں اور ٹریفک سگنلز پر ٹریفک کی روانی متاثر کرنے والے پیشہ ور گداگروں کے خلاف بھرپور کا (بقیہ نمبر 7)

جنگ ختم کرنے کا راستہ تلاش کریں

امریکی فوج کا ٹرمپ انتظامیہ پر زور

جنرل ڈین کین کا ایران جنگ ختم یا محدود کرنے پر زور، ٹرمپ انتظامیہ کے اعلیٰ حکام میں مزید فوجی کارروائی کے نتائج اور علاقائی ردعمل پر شدید تشویش

ایران جنگ میں شدت امریکی مفادات کے لیے خطرناک ہوسکتی ہے، جنرل ڈین کین نے ٹرمپ، روبیو اور دیگر حکام کو جوابی کارروائی کے خدشات سے آگاہ کردیا

واشنگٹن (نیوز ڈیسک) امریکی جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین جنرل ڈین کین نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام سے ہونے والی خصوصی ملاقاتوں میں ایران کے ساتھ جاری جنگ کو ختم کرنے یا اس کی شدت میں کمی لانے کے لیے راستہ تلاش کرنے پر زور دیا ہے۔ جنرل ڈین کین کو خدشہ ہے کہ دستیاب عسکری آپشنز کے نتائج محدود ہوسکتے ہیں جبکہ اس کے ردعمل میں ایران کی جانب سے بڑے پیمانے پر جوابی کارروائیاں شروع ہونے کا خطرہ موجود ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے معاملے سے باخبر تین ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ جنرل ڈین کین نے اپنے خدشات سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلف، وزیر خارجہ مارکو روبیو، نائب صدر جے ڈی وینس اور دیگر اعلیٰ حکام کے سامنے رکھے۔ ذرائع کے مطابق اعلیٰ سطحی مشاورت میں ایران کے خلاف مزید فوجی کارروائی کے ممکنہ نتائج اور اس کے علاقائی اثرات کا جائزہ لیا گیا (بقیہ نمبر 8)

بھارت کا کرپٹ تحریک کا نیا مہم کا اعلان

مودی حکومت شدید دباؤ کا شکار

امتحانی بے ضابطگیوں سے شروع تحریک ملک گیر احتجاج میں تبدیل ہوگئی

نئی دہلی (مانیٹرنگ ڈیسک) بھارت میں نوجوانوں کی قیادت میں شروع ہونے والی احتجاجی تحریک کے نتیجے میں وزیرتعلیم کے استعفے کے دو ہفتے بعد بھی مودی حکومت حالیہ برسوں کے شدید ترین سیاسی بحران کے اثرات سے نمٹنے میں مصروف ہے۔ امتحانات میں بے ضابطگیو (بقیہ نمبر 20)

عطاء اللہ تارڑ کا نوید اظہر کے بھائی کے انتقال پر اظہار افسوس

وزیر اطلاعات نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک): وفاقی وزیر برائے اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے پاکستان ٹیلی وژن (پی ٹی وی) نیوز کے سینئر رپورٹر نوید اظہر کے بڑے بھائی ناصر حسین کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں وزیر اطلاعات نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نوید اظہر کے بھائی ناصر حسین کے انتقال کی خبر سن کر دلی افسوس ہوا۔ انہوں نے کہا کہ وہ نوید اظہر اور ان کے اہل خانہ کے دکھ میں برابر کے شریک (بقیہ نمبر 12)

مکہ دفاعی معاہدہ ہمارے خطے کا عکاس، دیگر ممالک بھی شریک ہوں: فضل الرحمن

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ دفاعی معاہدہ اسلامی اتحاد کی جانب اہم قدم قرار

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاعی معاہدے کو اسلامی دنیا کے اتحاد کی جانب اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاک سعودی اور ترکیہ دفاعی معاہدے میں دیگر اسلامی ممالک (بقیہ نمبر 9)

ساحلی برادریوں کے روایتی علم کو تسلیم کیا جائے، جنید انوار

تینوں ممالک کا تعاون خطے میں امن، سلامتی اور جارحیت روکنے کیلئے ہے

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے ساحلی برادریوں کے روایتی ماحولیاتی علم کو زیادہ سے زیادہ تسلیم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے موسمیاتی موافقت، سمندری تحفظ اور پائیدار ماہی گیری کو تقویت مل سکتی ہے۔ وزارت (بقیہ نمبر 22)

حکومت توانائی اصلاحات، مقامی وسائل اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے پرعزم

لاہور (نیوز ڈیسک): وفاقی وزیر مملکت برائے پٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ پاکستان کی 79 ویں سالگرہ کے موقع (بقیہ نمبر 21)

پاک فوج کا فیڈرل کانسٹیبلری جوانوں کا خصوصی تربیتی پروگرام مکمل

اسلام آباد (نیوز ڈیسک): خیبر پختونخوا میں پاک فوج کی جانب سے فیڈرل کانسٹیبلری کے جوانوں کا 4 ہفتوں پر محیط خصوصی تربیتی پروگرام کامیابی سے اختتام پذیر ہوگیا (بقیہ نمبر 10)

پاکستان سعودی عرب ترکیہ دفاعی معاہدہ تاریخی پیشرفت قرار

تاجر برادری نے معاہدے کو مسلم اتحاد، استحکام کی جانب اہم قدم قرار دیا

اسلام آباد۔ (نیوز ڈیسک) آل پاکستان انجمن تاجران کے مرکزی صدر اشرف بھٹی نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے مشترکہ دفاعی معاہدہ کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے عالم اسلام کے اتحاد، استحکام اور باہمی اعتماد کی جانب ایک اہم اور تاریخی پیشرفت (بقیہ نمبر 11)

آزاد کشمیر انتخابات، فیصلہ عوام کے ہاتھ میں ہے

طارق فضل چوہدری نے مسلم لیگ ن کی کامیابی کیلئے ووٹ مانگ لیا

اسلام آباد۔ (نیوز ڈیسک): وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ آزاد جموں وکشمیر کے انتخابات کے تیسرے مرحلے میں فیصلہ عوام کے ہاتھ میں ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک پوسٹ میں وفاقی وزیر نے کہا پہلے مراحل میں عوام نے مسلم لیگ (ن) کے حق میں اپنے اعتماد کا اظہار کیا اب باقی حلقوں کے معزز ووٹرز کی ذمہ داری ہے کہ وہ ووٹ کی طاقت سے ترقی، خوشحالی، استحکام اور عوامی خدمت کے سفر کو آگے بڑھائیں (بقیہ نمبر 13)

مکہ معاہدہ کسی ملک کے خلاف نہیں

کشیدگی بڑھے گی نہ کسی کیلئے خطرہ ہوگا، سعودیہ ترکیہ

مکہ دفاعی معاہدہ کسی ملک یا فرقے کے خلاف اتحاد نہیں، سعودی عرب

ریاض، انقرہ، اسلام آباد (نیوز ڈیسک) سعودی عرب نے واضح کیا ہے کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والا مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ کسی فوجی اتحاد یا فرقہ وارانہ و مسلکی بلاک کے قیام کی جانب پیش رفت نہیں، نہ ہی اس کا مقصد جوہری صلاحیتوں کی دوڑ یا خطے میں ہتھیاروں کے مقابلے کو فروغ دینا ہے۔ سعودی حکام کے مطابق معاہدہ خطے کے کسی ملک کی سلامتی کے لیے خطرہ نہیں اور نہ ہی اس کا مقصد کسی دو ممالک کے درمیان کشیدگی میں اضافہ کرنا ہے۔ سعودی وزارت خارجہ کے انڈر سیکریٹری ایمبیسیڈر ڈاکٹر رائد قرم نے اپنے (بقیہ نمبر 24)

پاکستان، ترکیہ، سعودی عرب اتحاد قابل فخر، اویس لغاری

روایتی علم موسمیاتی موافقت، سمندری تحفظ اور پائیدار ماہی گیری مضبوط بنا سکتا ہے

اسلام آباد (نیوز ڈیسک): وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری نے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ کو پاکستانی عوام کے لیے باعثِ عزت اور قابل فخر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ تین اہم ممالک کا امن وسلامتی کے لیے اکٹھا ہونا قابلِ فخر ہے۔ اتوار کو اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کا باہمی تعاون کسی بھی قسم کی جارحیت کی روک تھام کے لیے ہے جبکہ تینوں (بقیہ نمبر 23)

ملک بھر میں بارشوں، سیلاب کا خطرہ، الرٹ جاری، دریاؤں میں طغیانی

پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں سیلاب کا خطرہ، شہری محتاط رہیں

دریائے سندھ میں پانی کی سطح بلند، جناح، چشمہ بیراجوں پر نچلے درجے کا سیلاب

کندھ کوٹ، لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے پنجاب، خیبر پختونخوا، بلوچستان، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں بارشوں اور ممکنہ سیلاب کے حوالے سے الرٹ جاری کردیا۔ این ڈی ایم اے کے مطابق پنجاب اور بلوچستان کے دریاؤں کے بالائی علاقوں میں بارشوں کا نیا سلسلہ شروع ہونے کا امکان ہے، جس کے باعث مختلف علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔ این ڈی ایم اے کے مطابق ڈیرہ غازی خان اور راجن پور کے پہاڑی ندی نالوں میں آئندہ 24 سے 48 گھنٹوں کے دوران طغیانی کا خدشہ ہے (بقیہ نمبر 19)

حنیف عباسی کی امیر العظیم کے اہلخانہ سے تعزیت

وفاقی وزیر نے مرحوم کی سیاسی، سماجی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا

لاہور (نیوز ڈیسک) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے اتوار کے روز جماعت اسلامی کے سیکرٹری جنرل امیر العظیم مرحوم کی رہائش گاہ جا کر ان کے اہلِ خانہ سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ امیر العظیم ان کے دیرینہ دوست اور عزیز بھائی تھے جن کے انتقال کی خبر سن کر دلی صدمہ پہنچا۔ محمد حنیف عباسی نے کہا کہ مرحوم مخلص (بقیہ نمبر 18)

محسن نقوی کا لاہور ایئرپورٹ دورہ، امیگریشن تیز کرنے احکامات

تمام امیگریشن کاؤنٹرز کھلے رکھنے، مسافروں کو سہولت دینے کی ہدایت

لاہور (نیوز ڈیسک) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ لاہور کا دورہ کیا اور مسافروں کے امیگریشن پراسیس کا جائزہ لیا۔ انہوں نے امیگریشن کاؤنٹرز کا معائنہ کیا اور عملے سے امیگریشن کے عمل اور مسافروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ وفاقی وزیر نے امیگریشن کے منتظر مسافروں سے بھی ملاقات کی اور ان سے امیگریشن پراسیس میں لگنے والے وقت کے بارے میں پوچھا۔ مسافروں نے بتایا کہ امیگریشن کے عمل میں تقر (بقیہ نمبر 14)

الٹی گنتی والے اور گنتی دونوں سیدھے ہو جائیں گے، رانا ثناء اللہ

صبر کررہے، امتحان نہ لیا جائے، بلاول

باغ، پونچھ میں بھی مسلم لیگ ن کامیاب، آزاد کشمیر میں دو تہائی حکومت بنائے گی

پاکستان اور کشمیر کا مضبوط رشتہ دنیا کی کوئی طاقت کمزور نہیں کرسکتی

باغ (بیورو رپورٹ) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناءاللہ نے کہا ہے کہ باغ اور پونچھ ڈویژن کے تیسرے مرحلے میں بھی پارٹی کامیاب ہوگی، آزاد کشمیر میں مسلم لیگ ن دو تہائی اکثریت کے ساتھ حکومت بنائے گی، پاکستان اور کشمیر کے مضبوط رشتے کو دنیا کی کوئی طاقت کمزور نہیں کرسکتی، الٹی گنتی والے خود بھی سیدھے ہو بے مثال قربانیاں دی ہیں، جبکہ معرکہ حق میں بھی جائیں گے اور ان کی گنتی بھی سیدھی ہو (بقیہ نمبر 25)

صبر کا امتحان نہ لیا جائے، کشمیری عوام کے ووٹ کا تحفظ کرینگے

بلاول بھٹو

بلاول بھٹو کا آزاد کشمیر میں عوامی مینڈیٹ کے تحفظ کیلئے احتجاج کا اعلان

آزاد کشمیر کے ووٹ کا احترام کرنا ہوگا، بلاول بھٹو نے خبردار کردیا

مظفرآباد (نیوز ڈیسک) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کے عوام کے ووٹ کا احترام کرنا ہوگا، ہم صبر کررہے ہیں، ہمارے صبر کا امتحان نہ لیا جائے۔ اگر کشمیری عوام کے ووٹ سے ناانصافی کی گئی یا عوام کے مینڈیٹ کو پامال کرنے کی (بقیہ نمبر 17)

حنیف عباسی کی طاہرہ اورنگزیب کے اہلخانہ سے تعزیت

وفاقی وزیر نے مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی اور دعا کی

لاہور۔ (نیوز ڈیسک): وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے اتوار کے روز رکن قومی اسمبلی طاہرہ اورنگزیب کے بہنوئی اور پنجاب کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب کے خالو کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ جا کر اہلِ خانہ سے تعزیت اور دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ وفاقی وزیر نے ایم این اے طاہرہ اورنگزیب، سینئر وزیر پنجاب مریم اورنگزیب اور دیگر سوگوار اہلِ خانہ سے ملاقات کی، مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی (بقیہ نمبر 13)

پاکستان کو جدید بندرگاہی نظام سے تجارتی مرکز بنانا ہوگا

بندرگاہوں کو سڑکوں، ریلوے، گوداموں اور اقتصادی زونز سے مربوط کیا جائے

لاہور۔ (نیوز ڈیسک) سارک چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سابق صدر افتخار علی ملک نے کہا ہے کہ بندرگاہوں کو خصوصی اقتصادی زونز، سڑکوں، ریلوے اور گوداموں سے مربوط کرکے موثر لاجسٹکس نظام تشکیل دیا جائے۔ اتوار کو ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ جدید بندرگاہیں لاجسٹکس اخراجات کم، برآمدی مسابقت بہتر اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ آٹومیشن، مصنوعی ذہانت اور سمارٹ کارگو مینجمنٹ سمیت جدید ٹیکنالوجی کا استعمال (بقیہ نمبر 26)

اسماء جنگ کو دھمکیوں اور اہل خانہ کے قتل کی تحقیقات کے لیے انکوائری کمیٹی قائم

کوئٹہ: (ویب ڈیسک) حکومت بلوچستان نے اسماء جنگ کو مبینہ دھمکیوں اور ان کے اہل خانہ کے قتل کے واقعہ کی تحقیقات کے لیے باقاعدہ انکوائری کمیٹی قائم کردی۔ اس حوالے سے کمیٹی کے قیام کی منظوری کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے، جس کے مطابق کمشنر قلات ڈویژن کو انکوائری کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ڈپٹی کمشنر حب، ڈپٹی کمشنر آواران اور ایس پی حب کمیٹی کے ارکان ہوں گے، ایس پی حب کمیٹی کے سیکرٹری کی ذمہ داریاں بھی (بقیہ نمبر 27)

دنیا بھر میں مقامی باشندوں کا عالمی دن منایا گیا

مقامی باشندوں کے حقوق اور عالمی مسائل میں کردار اجاگر کیا گیا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) پاکستان سمیت دنیا بھر میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام دنیا کے قدیم مقامی باشندگان کا عالمی دن 9 اگست بروز اتوار کو منایا گیا۔ اس دن کو منانے کا مقصد دنیا کے مختلف حصوں میں صدیوں سے آباد قدیم اور مقامی باشندوں کے حقوق کا تحفظ اور (بقیہ نمبر 16)

بلوچستان میں دہشتگردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں، 15 خوارج جہنم واصل

کوئٹہ: (نیوز ڈیسک) آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 15 خوارج جہنم واصل کردیئے گئے۔ سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ سکیورٹی فورسز نے مستونگ، بولان، واشک، آواران، سبی، خضدار، ہرنائی اور نوشکی میں خوارج کے خلاف متعدد کارروائیاں کیں۔ سکیورٹی فورسز کی ان کارروائیوں کے نتیجے میں 15 خوارج جہنم واصل ہوئے جبکہ خوارج کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی (بقیہ نمبر 32)

امریکا ایران مذاکرات میں پیشرفت ہوئی، وینس

تنازع اختتام تک نہیں پہنچا، ہرمز اہم موضوع ہے

واشنگٹن (نیوز ڈیسک) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات میں پیشرفت ہوئی ہے۔ ایک بیان میں جے ڈی وینس (بقیہ نمبر 15)

سہ ملکی دفاعی معاہدہ کیا تبدیل کر سکتا ہے؟

اظہار خیال

سید مجاہد علی

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ نے ایک دفاعی معاہدے پر دستخط کیے ہیں جس کے اعلامیہ کے مطابق ایک ملک پر حملہ سب ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ اس سے پہلے پاکستان گزشتہ سال ستمبر میں سعودی عرب کے ساتھ ایسا ہی معاہدہ کر چکا ہے۔ تاہم کہا جا رہا ہے کہ یہ معاہدہ مختلف ہے اور اس سے تمام ممالک کے پہلے سے دیگر ممالک کے ساتھ معاہدے متاثر نہیں ہوں گے۔

پاکستان سمیت تینوں ممالک میں اس نئے معاہدے کا مثبت انداز میں خیر مقدم کیا جا رہا ہے اور محتاط امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ ریجن کی تین بڑی طاقتوں کے درمیان ہونے والے اس معاہدے سے مشرق وسطیٰ بلکہ اس سے بڑھ کر جنوبی ایشیا میں امن کی حوصلہ افزائی ہوگی اور جنگوں کی حوصلہ شکنی ہوگی۔ اسی لیے ترک صدر طیب اردوان نے معاہدے کے بعد ایکس پر ایک پیغام میں واضح کیا ہے کہ یہ دفاعی معاہدہ کسی ملک کے خلاف نہیں ہے۔ اسی طرح تینوں ملکوں کے نمائندے اور ترجمان یہ بتانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یہ معاہدہ تینوں ملکوں کے درمیان پائی جانے والے برادرانہ تعلقات اور دیرینہ تعاون کے پس منظر میں اہمیت رکھتا ہے۔ تینوں ملک مل کر پورے خطے میں امن کی ضمانت فراہم کر سکتے ہیں۔

تاہم اس کے ساتھ ہی یہ بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا کہ یہ معاہدہ پہلے غزہ میں اسرائیل کی طویل جنگ جوئی اور فلسطینیوں کے خلاف عسکری کارروائیوں اور اس کے بعد گزشتہ چھے ماہ سے ایران پر اسرائیلی و امریکی حملے سے پیدا ہونے والی صورت حال میں سامنے آیا ہے۔ اس لیے اس معاہدہ کو خطے کی عمومی سیکورٹی صورت حال، تضادات اور تنازعات سے ہٹ کر نہیں دیکھا جا سکتا۔ بعض مبصرین نے اس جانب بھی اشارہ کیا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ کے نتیجے میں عرب ممالک کو جیسے حالات کا سامنا کرنا پڑا ہے اور ایران نے جیسے ان ملکوں پر بے دریغ حملے کیے ہیں، اس کی روشنی میں یہ قیاس کیا جا رہا ہے کہ عرب ممالک اب دھیرے دھیرے امریکہ کے ساتھ دفاعی تعاون کم کریں گے اور متبادل انتظامات پر غور کر رہے ہیں۔ ماہرین کے خیال میں فوری طور پر تو شاید نہیں لیکن مستقبل میں کسی وقت امریکہ مشرق وسطیٰ میں اپنے فوجی اڈے بند کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے یا اسے عرب ممالک سے ایسے اشارے مل سکتے ہیں کہ خطے میں مالدار عرب ممالک کی وسیع تر سیکورٹی کے نقطہ نظر سے وہ اس علاقے میں اپنی عسکری سرگرمیاں محدود کرے۔ ایسے حالات میں تین اہم مسلمان ممالک کے درمیان طے پانے والا یہ معاہدہ ایک متبادل پلیٹ فارم کے طور پر سامنے آئے گا۔

خوشگوار پہلو دیکھنے والے بعض تجزیہ نگار یہ بھی قیاس کر رہے ہیں کہ جلد ہی قطر اور مصر بھی اس معاہدے میں شامل ہو جائیں گے۔ اور جب ایران اور امریکہ کے درمیان موجودہ جنگ کی دھول بیٹھ جائے گی تو ایران بھی ایسے معاہدے میں شامل ہو کر علاقائی سلامتی میں کردار ادا کرنا چاہے گا۔ اس معاہدے کو مسلمان ممالک کے درمیان عملی عسکری تعاون ہموار کرنے کا طریقہ بتایا جا رہا ہے۔ اس طرح دنیا بھر کے مسلمان دفاعی ضرورتوں اور اپنی حفاظت کے لیے غیر مسلم ممالک کی طرف دیکھنے کی بجائے ایک دوسرے کا ہاتھ تھام سکیں گے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے حوالے سے بھی دیکھا جا سکتا ہے کہ پاکستانی فوج کی جنگی مہارت اور انٹیلی جنس صلاحیت مسلمہ ہے اور اس کی تصدیق حال ہی میں بھارت کے ساتھ ہونے والی چپقلش میں بھی واضح ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان مسلم دنیا کی واحد ایٹمی طاقت ہے۔ اگرچہ سعودی عہدیداروں نے اس معاہدے کے بعد تبصرے کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ 'اس معاہدے کا مقصد کوئی فرقہ ورانہ بلاک بنانا یا کسی فوجی طاقت کا مظاہرہ نہیں ہے۔ یہ معاہدہ علاقے میں کسی ملک کے خلاف نہیں اور نہ ہی کسی کے لیے خطرہ بنے گا۔ معاہدے کا جوہری صلاحیتوں کے فروغ سے بھی کوئی تعلق نہیں ہے'۔

تاہم اس کے ساتھ ہی یہ بھی نوٹ کیا جا سکتا ہے کہ اس سہ ملکی اہم معاہدہ کا اعلان ایک اعلامیہ کی صورت میں سامنے آیا ہے یا پھر تینوں ممالک کے نمائندوں نے تبصروں کے ذریعے اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے علاوہ اس معاہدے کی شقات اور تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ 'اس معاہدے کا مقصد کسی بھی جارحانہ اقدام کے خلاف اجتماعی دفاع کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ طے کیا گیا ہے کہ تینوں ریاستوں میں سے کسی ایک کے خلاف ہونے والا کوئی بھی مسلح حملہ سب کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔ یہ معاہدہ تینوں ریاستوں کے درمیان دفاعی تعاون کے تمام پہلوؤں کو فروغ دینے اور انہیں مضبوط بنانے سے متعلق ہے'۔ پاکستانی دفتر خارجہ کے مطابق 'اس معاہدے کا مقصد جارحیت کے کسی بھی اقدام کے خلاف اجتماعی دفاعی صلاحیت (ڈیٹرنس) کو مضبوط بنانا اور دفاعی شعبے میں تعاون کو فروغ دینا ہے۔ اس معاہدے پر دستخط کرنے کی باقاعدہ تقریب سے قبل تینوں ممالک کے رہنماؤں نے مشترکہ دفاعی سمٹ میں شرکت کی، جس میں تینوں ممالک کے مابین روابط اور مشترکہ مفادات کا جائزہ لیا گیا'۔

ان وضاحتوں اور یقین دہانیوں کے باوجود جب بھاری بھرکم عسکری و مالی صلاحیتوں کے حامل تین ممالک مل کر ایسے دفاعی معاہدے پر اتفاق کرتے ہیں جس میں یہ واضح کیا جائے کہ ایک کے خلاف جنگ جوئی تمام رکن ممالک پر حملہ تصور ہوگی، تو اس کی سنجیدگی اور اہمیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ اسی لیے نہ صرف تینوں ممالک کے عوام کی سہولت و اطمینان کے لیے بلکہ مشرق وسطیٰ کے ممالک بطور خاص اسرائیل و ایران اور دنیا پر تینوں ممالک کے ارادے واضح کرنے کے لیے اس اہم معاہدے کی تفصیلات عام کرنا اہم ہوگا۔ انہیں خفیہ رکھ کر قیاس آرائیوں اور بے بنیاد افواہوں کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ بڑے اور باصلاحیت ممالک ہیں جنہیں دنیا بھر میں اعتبار و وقار حاصل ہے۔ اس لیے انہیں باہمی معاہدے کو مکمل طور سے خفیہ رکھنے سے گریز کرنا چاہیے۔ خاص طور سے مشترکہ دفاع کے تناظر میں جب پاکستانی وزارت خارجہ 'ڈیٹرنس' کا لفظ استعمال کرتی ہے تو لامحالہ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کسی بحرانی صورت حال میں اگر کسی رکن ملک کو دشمن کی طرف سے جوہری حملے کا خطرہ لاحق ہو جائے تو کیا پاکستان معاہدے میں شامل ملکوں کو جوہری ڈیٹرنس فراہم کرے گا؟ اس سوال کا جواب اس معاہدے کی قدر و قیمت بڑھانے کے لیے بھی ضروری ہوگا۔ اگر معاہدے کے فریق کے طور پر پاکستان سعودی عرب یا ترکیہ کو لاحق ہونے والے جوہری حملے سے دفاع فراہم نہیں کرے گا تو ایک پر حملہ سب ملکوں پر حملہ کی اصطلاح بے معنی ہو جائے گی۔

اس حوالے سے اس اہم پہلو کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ ترکیہ دنیا کے سب سے بڑے اور طاقت ور عسکری الائنس نیٹو کا حصہ ہے۔ نیٹو ممالک میں امریکہ کے بعد ترکیہ کے پاس ہی سب سے بڑی فوج ہے۔ نیٹو کے پروٹوکول کی شق 5 کے تحت کسی رکن ملک پر حملہ سب ممالک پر حملہ تصور ہوگا۔ اسی شق کا حوالہ دیتے ہوئے ایران کے ساتھ جنگ میں صدر ٹرمپ دیگر یورپی ممالک سے تعاون کی امید لگائے بیٹھے تھے۔ اس لیے سوال ہے کہ اگر ترکیہ کو نیٹو جیسے اتحاد کی صورت میں اپنی مکمل حفاظت کی ضمانت پہلے ہی حاصل ہے تو اسے اس معاہدے میں شامل ہونے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی۔ معاہدے کی تفصیلی شقات ایسے اور اس سلسلہ میں اٹھنے والے متعدد دیگر سوالوں کے جوابات فراہم کر سکتی ہیں۔

معاہدے میں شامل تینوں ممالک کی صلاحیت اور اہلیت کی نوعیت مختلف ہے۔ ترکیہ کے پاس اسلحہ سازی کی بھاری بھرکم صلاحیتیں موجود ہیں۔ پاکستان کے پاس جدید جنگ کے عملی تجربہ کے علاوہ ایٹمی صلاحیت ہے جبکہ سعودی عرب کے پاس مالی وسائل ہیں جو تینوں ملکوں کو مشترکہ دفاع مستحکم کرنے کی بنیاد فراہم کر سکتے ہیں تا کہ مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا میں جنگوں اور علاقائی تنازعات کی حوصلہ شکنی ہو سکے۔ حیرت انگیز طور پر پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے امریکہ کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں لیکن حالیہ سہ ملکی دفاعی معاہدہ مشرق وسطیٰ میں چینی مفادات کے لیے زیادہ سود مند ثابت ہوگا۔ امریکی حکومت اس صورت حال سے آگاہ ہوگی اور ان تینوں ممالک نے بھی دفاعی معاہدے کے تناظر میں اسے تفصیلات بتائی ہوں گی۔ یہ تفصیلات اب تینوں ملکوں کے عوام کے علم میں بھی ہونی چاہئیں تا کہ واضح ہو سکے کہ باہمی اخوت کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کس حکمت عملی پر عمل کیا جائے گا۔

پاکستان کی سفارتی اور اسٹریٹیجک حیثیت اس معاہدے کے نتیجے میں یقیناً مستحکم ہوگی۔ لیکن پاکستان کو مالی مشکلات کے علاوہ دہشت گردی، بھارت کے علاوہ افغانستان کی طرف خطرات اور علاقائی استحکام کے حوالے سے نت نئے چیلنجز کا سامنا ہے۔ ترکیہ اور سعودی عرب کو بھی اپنے اپنے طور پر ایسے ہی متعدد خطرات کا سامنا ہے۔ معاہدے کی شقات ہی میں یہ بات پنہاں ہوگی کہ تینوں ممالک ان سے کیسے نبرد آزما ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ (بشکریہ، ہم سب)

ایمانیات

وضو کے مسائل

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ذات الرقاع کی لڑائی میں تھے۔ وہاں ایک شخص کو (عین نماز میں) تیر لگا، اس میں سے بہت خون بہا لیکن اس نے رکوع اور سجدہ کیا اور نماز پڑھے چلا گیا۔ اور امام حسن بصری نے کہا مسلمان ہمیشہ اپنے زخموں میں نماز پڑھتے رہے۔ اور طاؤس اور امام محمد باقر اور عطاء اور حجاز کے لوگوں نے کہا کہ خون نکلنے سے وضو نہیں جاتا اور عبداللہ بن عمرؓ نے پھنسی کو دبایا، اس میں سے خون نکلا پھر وضو نہیں کیا۔ اور ابن عمرؓ اور حسن بصری نے کہا جو کوئی پچھنی لگائے (اس کا وضو نہیں ٹوٹتا) فقط پچھنی کی جگہوں کو دھو ڈالے۔

ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا، کہا ہم سے ابن ابی ذئب نے بیان کیا، کہا ہم سے سعید مقبری نے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ سے، کہا رسول اللہؐ نے فرمایا بندہ ہمیشہ نماز میں رہتا ہے (نماز کا ثواب اس کو ملتا رہتا ہے) جب تک مسجد میں نماز کا انتظار کرتا رہے اور اس کو حدث نہ ہو۔ ایک دوسرے ملک والا (جو عربی نہ تھا) بولا اے ابو ہریرہؓ حدث کیا ہے؟ انہوں نے کہا ریح کا خارج ہونا۔

ہم سے ابو الولید نے بیان کیا، کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے، انہوں نے زہری سے، انہوں نے عباد بن تمیم سے، انہوں نے اپنے چچا (عبداللہ بن زیدؓ) سے، انہوں نے نبی ﷺ سے۔ آپ نے فرمایا نماز نہ چھوڑے جب تک (حدث کی) آواز نہ سنے یا بدبو نہ پائے۔

ہم سے محمد بن سلام بیکندی نے بیان کیا، کہا ہم کو یزید بن ہارون نے خبر دی، انہوں نے یحییٰ بن سعید انصاری سے، انہوں نے موسیٰ بن عقبہ سے، انہوں نے کریب سے جو ابن عباسؓ کے غلام تھے۔ انہوں نے اسامہ بن زیدؓ سے کہ رسول اللہؐ جب عرفات سے لوٹے تو گھاٹی کی طرف مڑ گئے (راستہ چھوڑ کر) وہاں حاجت سے فارغ ہوئے۔ اسامہؓ نے کہا میں آپ پر پانی ڈالتا جاتا تھا، آپ وضو کر رہے تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ نماز پڑھیں گے؟ آپ نے فرمایا نماز آگے پڑھیں گے۔

یہ ریڈیو تضادستان ہے!

"صبح کے 9 بج چکے ہیں" سیپ سیپ سیپ اب آپ آفاک دروغ گو سے بلا تبصرہ گپ اور تازہ خبریں سنیں سیپ سیپ سیپ۔ سسٹم ناکام ہو چکا ہے مگر

مہمان کالم

سہیل وڑائچ

حکومت یہی رہے گی۔ یہ سسٹم دس سال بھی چلے تو کچھ نہیں بدلے گا مگر یہ حکومت پانچ سال پورے کرے گی، شہباز صاحب 18 گھنٹے کام کرتے ہیں گھر کا نظام بہتر نہیں ہو رہا مگر وزیراعظم شہباز شریف کی حکومت اپنی مدت پوری کرے گی۔ معیشت چل رہی ہے نہ سیاست مگر حکومت یہی رہے گی۔ پاکستان 75 سال سے کچھ نہیں کر سکا نہ اب کچھ کر پا رہا ہے مگر حکومت سے کوئی شکایت نہیں، حکومت یہی رہے گی، شہباز شریف 13 سال وزیر اعلیٰ رہے اور اب 4 سال سے وزیراعظم ہیں ان 17 برسوں میں کوئی بڑی تبدیلی یا انقلاب نہ آیا مگر حکومت انہی کی رہے گی 17 بجٹ آ چکے معیشت میں کوئی بدلاؤ نہ آیا مگر یہی حکومت سب سے اچھی ہے یہی رہے گی، پچھلے 17 برسوں سے کوئی ڈھنگ کا بلدیاتی قانون نہیں بن سکا بلدیاتی اداروں کو اختیارات نہیں مل سکے مگر حکومت یہی رہے گی، جنرل مشرف نے ڈپٹی کمشنر ختم کر کے اختیارات ضلع کونسل اور میئرز کو دے دیے تھے وزیر اعلیٰ شہباز شریف نے دوبارہ ڈپٹی کمشنر بحال کر دیے مگر ان کا انتظام کی خرابی میں کوئی قصور نہیں وزیراعظم اور انکی کابینہ اپنی 5 سالہ مدت پوری کرے گی، شہباز حکومت وفاق میں 5 بجٹ دے چکی کئی آئینی ترامیم کر چکی بلدیاتی انتخابات کے بارے میں کچھ نہیں کیا مگر وہ سب سے بہتر وزیراعظم ہیں وہ پورے 5 سال وزیراعظم رہیں گے، کابینہ ایک مضبوط اور متحد ٹیم کا نام ہوتا ہے یہاں وزیر کابینہ کے اندر نہیں کھلے عام لڑتے اور ایک دوسرے کے خلاف بیان دیتے ہیں مگر کابینہ اور وزیراعظم یہی سب سے بہتر ہیں، یہی چلیں گے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے اس سال بمپر فصل ہوئی ہے پر کیا کریں گندم مہنگے داموں درآمد کرنی پڑ گئی ہے سستے داموں اپنے زمینداروں سے نہیں خرید سکے مگر اس حکومت کی پالیسیاں شاندار ہیں اسے چارج شیٹ کیسے کیا جا سکتا ہے یہی حکومت 5 سال ایسی ہی شاندار پالیسیاں بناتی رہے گی۔ ہر سال دعویٰ کیا جاتا ہے کہ چینی ملکی ضرورت سے زیادہ ہے وزیراعظم شہباز شریف اور ان کی کابینہ چینی برآمد کرنے کی اجازت دے دیتے ہیں سال کے آخر میں چینی کم پڑ جاتی ہے تو مہنگے داموں درآمد کی جاتی ہے مگر یہ کوئی اسکینڈل تھوڑا ہے، حکومت کی ایمانداری اور عقل مندی پر شبہ کرنا بھی گناہ ہے، اسلئے حکومت پانچ سال پورے کریگی۔ وزیراعظم سیکرٹریٹ اور 5 وزراء کے درمیان تناؤ کی خبریں بالکل جھوٹی ہیں اسلئے یہی حکومت پوری طاقت اور رفتار سے 5 سال پورے کریگی۔ ایک جونیئر اور ٹیکنوکریٹ وزیر کو بیٹھا پاور حاصل ہونے کی خبر صرف ہوائی ہے، یہ حکومت بہترین دماغوں پر مشتمل ہے یہی حکومت چلے گی اور 5 سال پورے کرے گی۔ حکومت اور مقتدرہ نے بیرونی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کیلئے ایس آئی ایف سی طاقتور ون ونڈو بنائی مگر یہ اتنی موثر کیوں ثابت نہ ہو سکی؟ ذمہ دار نوکر شاہی ہے مگر حکومت یہی رہے گی یہ اپنے پانچ سال پورے کرے گی۔ وزیراعظم لمبی لمبی میٹنگز کرتے ہیں کئی کئی گھنٹے محنت کرتے ہیں مگر فیصلہ نہیں کرتے کمیٹی بنا دیتے ہیں، تیز ترین فیصلے نہ کرنے کے باوجود حکومت یہی رہے گی۔ وزیراعظم نے آج تک نہ تو کسی بڑے اجتماع سے خطاب کیا ہے نہ اپنے معاشی وژن اور پروگرام کی منصوبہ بندی بیان کی ہے مگر اسکے باوجود وزیراعظم یہی سب سے بہتر ہیں وہ پانچ سال پورے کریں گے، لوگ خواہ مخواہ افواہیں اڑاتے ہیں کہ ایک کابینہ اور دوسری سپر کابینہ ہے، فیصلے سپر کابینہ کرتی ہے، ظاہر ہے یہ سب غلط ہے اس لئے وزیراعظم اور انکی کابینہ اسی طرح صلاح مشورے کر کے ملک و قوم کی بہتری کیلئے اپنے 5 سال پورے کریں گے۔ وفاق اور پنجاب کی صوبائی حکومت میں دوریاں جھوٹی کہانیاں ہیں اسلئے وزیراعظم کو کوئی خطرہ نہیں۔ نظام خراب ہے تباہ ہو چکا ہے مگر مقتدرہ اور وزیراعظم نہ صرف ایک صفحہ پر ہیں بلکہ اب تو وہ نصاب کا حصہ ہیں، اس لئے حکومت پورے پانچ سال اسی طرح چلتی رہے گی۔ وزیراعظم شہباز شریف ذاتی طور پر بہت ملنسار اور سب کے ساتھ مل کر کام کرنے میں بہترین ہیں اسلئے ان کا وزیراعظم رہنا ہی بہتر ہے، 5 سال وہی رہیں گے۔ عام طور پر وفاقی کابینہ میں منتخب لوگ زیادہ ہوتے ہیں اور وہی اہم ہوتے ہیں چند لوگ ٹیکنوکریٹ ہوتے ہیں وزیراعظم کی اپنی مرضی سے بنائی گئی کابینہ میں ٹیکنوکریٹ اور پرانے پرسنل اسٹاف آفیسرز کی تعداد اور آواز سب پر بھاری پڑتی ہے مگر وزیراعظم کی کارکردگی اور کابینہ کا چناؤ زبردست ہے، اس لئے حکومت یہی رہے گی۔ کابینہ میں ایک ہی خاندان کے چار رشتہ دار اور قریبی دوست اور دوسرے خاندان کے دو قریبی رشتہ دار اور کئی قریبی دوست فیصلہ کن حیثیتوں کے مالک ہیں مگر یہ بہترین کابینہ اور سیٹ اپ ہے، اس لئے پانچ سال یہی سیٹ اپ کام جاری رکھے گا۔ مختلف ترقیاتی اداروں اور محکموں کے چیف انجینئرز کی تقرری، کون سے اہم لوگ کروا کر باقی سب تقرریاں میرٹ پر کرتے ہیں۔ اس طرح کے سوال انتہائی نامناسب ہیں کیونکہ یہ حکومت مکمل طور پر ایمانداری، شفافیت اور میرٹ پر یقین رکھتی ہے اس لئے سب کو واضح پیغام ہے کہ شہباز حکومت اپنی پانچ سالہ مدت پوری کرے گی۔ وزیراعظم اس قدر محنتی ہیں کہ منہ اندھیرے اٹھتے ہیں دفتری اوقات سے پہلے ہی وہ تین میٹنگز کر چکے ہوتے ہیں ایسا وزیراعظم ڈھونڈے سے نہیں ملتا، وہ پانچ سال پورے کریں گے ان کی حکومت کو کوئی خطرہ نہیں۔ وزیراعظم نہ دفتر خارجہ کی طرح ہفتہ وار بریفنگ دیکر عوام کو اعتماد میں لیتے ہیں اور نہ آئی ایس پی آر کی طرح ملکی اور بین الاقوامی حالات پر تبصرہ کرتے ہیں حالانکہ وزیراعظم عوام کو آگہی کی فراہمی کے پابند ہوتے ہیں مگر اس لغزش کے باوجود وہ سب سے اچھے ہیں کیونکہ باقی تو غیر ذمہ داری سے Blunder کرتے رہے ہیں لغزشوں کا کیا ہے وہ سب سے اچھے اور بہترین وزیراعظم ہیں، وہ پارلیمان میں کم کم جاتے ہیں اور بہت ہی کم پارلیمان کے سامنے پالیسی بیان دیکر کسی کو اعتماد میں لیتے ہیں مگر ایسا کرنا کوئی ضروری بھی نہیں، اس لئے وزیراعظم وہی رہیں گے اور ان کی حکومت پانچ سال پورے کرے گی۔ پچھلے دو ہفتوں سے ایوان صدر میں ججوں کی منظوری کی سمری زیر التوا پڑی ہے، وزیر قانون وکلا کا طاقتور گروپ اور مقتدرہ کے حامی اس پر صدر صاحب سے خفا لگتے ہیں اور یہ پہلا موقع ہے کہ صدر کے دستخط کے بغیر وزیراعظم اپنے اختیار کے تحت ججوں کا تقرر کریں گے صدر کی منظوری اگر ہوئی تو مجبوری کے تحت ہوگی، صدر اور وزیراعظم کے آفس میں تازہ دوری کے باوجود وزیراعظم یہی رہیں گے البتہ صدر زرداری کے مستقبل پر سوال ضرور اٹھ سکتا ہے، نئے صوبے بنانے کے منصوبے پر نہ صدر زرداری کو پہلے بتایا گیا نہ ان سے مشورہ کرنا ضروری سمجھا گیا حالانکہ سب سے متنازع امر سندھ کی تقسیم پر بات کرنا ہے، سندھ میں حکومت صدر زرداری کی جماعت کی ہے مگر وہ بے خبر ہیں وزیراعظم آن بورڈ ہو گئے ہیں بلکہ ہو چکے ہیں جبکہ صدر پاکستان اس معاملے میں Isolate یا تنہا ہو چکے ہیں۔ ایک بات بہر حال طے ہے کہ شہباز شریف ہی پانچ سال وزیراعظم رہیں گے"۔ (بشکریہ، روزنامہ جنگ)

فرمانِ قائد

ایمان، اتحاد، تنظیم

اپنا قیمتی وقت تعلیمی سرگرمیوں پر صرف کریں اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو اپنا قیمتی وقت ضائع کر بیٹھیں گے۔

بلوچستان میں طلبا سے خطاب، 1945

کلامِ اقبال

یقین محکم، عمل پیہم

ماسوا اللہ کے لیے آگ ہے تکبیر تری
تو مسلماں ہو تو تقدیر ہے تدبیر تری
کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

مکہ تاریخی معاہدہ، امن کی جانب اہم پیش رفت

خصوصی کالم

طارق محمود سمیر

مسلمانوں کے لیے سب سے مقدس شہر مکہ مکرمہ میں پاکستان سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ایک تاریخی اور اہم دفاعی معاہدہ طے پا گیا ہے معاہدے پر دستخط کی تقریب گزشتہ روز مکہ مکرمہ میں ہوئی جس کی میزبانی سعودی عرب نے کی اس معاہدے پر پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان ترکیہ کے صدر طیب اردوان نے دستخط کیے ہیں معاہدے کا ہر لفظ اہمیت کا حامل ہے تاہم اس میں یہ سب سے اہم بات یہ لکھی گئی ہے ایک ملک پر حملہ تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا اس سے پہلے جب 2025 میں 10 مئی کو معرکہ حق میں پاکستان نے بھارت کو ایک تاریخی عبرت ناک شکست دی تھی تو ستمبر 2025 میں ریاض میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان اسی نوعیت کا ایک دو طرفہ معاہدہ طے پایا تھا تاہم کہا جا رہا ہے اور تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ معاہدہ مختلف ہے اور اس سے تمام ممالک کے پہلے سے دیگر ممالک کے ساتھ معاہدے متاثر نہیں ہوں گے اس معاہدے کا نہ صرف تینوں ممالک کے دیگر ممالک میں بھی تبصرے اور تجزیے ہو رہے ہیں اور خارجہ امور کے ماہرین اس پر اپنے اپنے انداز میں تبصرہ کر رہے ہیں اسلامی ممالک میں اس معاہدے کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے اور اسے مثبت انداز میں لیا جا رہا ہے اس معاہدے سے مشرق وسطیٰ بلکہ جنوبی ایشیا میں بھی امن کی حوصلہ افزائی ہوگی اور جنگوں کی حوصلہ شکنی کرنے میں بھی یہ معاہدہ اپنا بڑا کردار ادا کر سکتا ہے اس معاہدے کے بعد وزیراعظم شہباز شریف ترکیہ کے صدر طیب اردوان نے ایکس ٹویٹر اکاؤنٹ میں اپنے بیانات دیے ہیں جبکہ سعودی وزیر خارجہ اور سعودی وزارت خارجہ کی جانب سے بھی بیانات آئے ہیں ترک صدر نے واضح طور پر یہ کہا ہے کہ یہ دفاعی معاہدہ کسی ملک کے خلاف نہیں اسی طرح تینوں ممالک کے ترجمان بھی یہ بتا رہے ہیں کہ معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان پائے جانے والے برادرانہ تعلقات اور دیرینہ دوستی کے پس منظر میں اہمیت رکھتا ہے اور تینوں ملک خطے میں امن کی ضمانت فراہم کر سکتے ہیں اس معاہدے پر اگر کہیں سے تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے تو وہ اسرائیل ہے اور اسرائیلی میڈیا میں منفی تبصرے آئے ہیں جبکہ بھارتی دفتر خارجہ نے ابھی ابتدائی ردعمل دیا ہے اور اس میں یہ کہا گیا ہے کہ معاہدے پر بھارت کی گہری نظر ہے پاکستان سعودی عرب کے ہمیشہ سے دوستانہ اور قریبی تعلقات رہے ہیں مشکل کی ہر گھڑی میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے 28 مئی 1998 کو جب پاکستان نے ایٹمی تجربات کیے اور بھارت کے ایٹمی تجربات کا جواب دیا اور پاکستان پہلا اسلامی ایٹمی پاور بنا تو پاکستان پر اقتصادی پابندیاں عائد کی گئیں اس وقت کے وزیراعظم نواز شریف فوری طور پر سعودی عرب کے دورے پر گئے اور سعودی قیادت نے پاکستان کی معاشی مشکلات حل کرانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا اور deffer پیمنٹ پر پاکستان کو تین سال کے لیے تیل کی سپلائی دی گئی گزشتہ سال ستمبر میں پاکستان اور سعودی عرب کا جو معاہدہ ہوا اسے بھی تاریخی اہمیت دی جاتی ہے وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے ایک ٹویٹ میں اس معاہدے کو انتہائی اہم قرار دیا اور ساتھ ہی فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کا ذکر کرتے ہوئے یہ بھی کہہ دیا کہ تینوں ممالک کے درمیان اس معاہدے کا جو خواب تھا اسے حقیقت میں بدلنے میں فیلڈ مارشل نے اہم کردار ادا کیا وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل تاریخی سفارتی کوششیں کرتے ہوئے ایران اور امریکہ کے درمیان پہلے مرحلے میں جنگ بندی کرائی اور پھر اسلام آباد ایم او یو بھی دستخط کیے گئے وزیراعظم کو یہ بھی ایک اعزاز حاصل ہو گیا ہے کہ ایک سال کے عرصے میں انہوں نے تین بڑے اور اہم معاہدوں پر دستخط کیے ہیں پہلا معاہدہ پاکستان سعودی عرب دوسرا ایران امریکہ امن ایم او یو اور تیسرا معاہدہ ترکیہ پاکستان اور سعودی عرب مکہ معاہدہ شامل ہیں اور اس کو بعض تجزیہ نگار اہم معاہدوں کی ہیٹرک بھی قرار دے رہے ہیں بعض مبصرین اور تجزیہ نگاروں کی رائے ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ کے نتیجے میں عرب ممالک کو جن حالات کا سامنا کرنا پڑا اور ایران نے گو کہ یہ کہہ کر ان ممالک پر ان مقامات پر حملے کیے جہاں امریکی فوجی اڈے تھے تو اس کے بعد سے یہ قیاس کیا جا رہا تھا کہ عرب ممالک کا دھیرے دھیرے دفاعی معاہدوں کے حوالے سے پاکستان اور ترکی کے ساتھ رابطوں میں اور گزشتہ روز اسی تناظر میں ایک بڑا معاہدہ طے پایا سفارتی حلقے یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ جلد ہی قطر اور مصر بھی اس معاہدے میں شامل ہو جائیں گے ایران اور امریکہ کے درمیان موجودہ جنگ کی دھول بھی بیٹھ سکتی ہے ایران کی طرف سے ابھی سرکاری طور پر اس معاہدے کے خیر مقدم تو نہیں کیا گیا تاہم ایرانی وزیر خارجہ کا ایک ٹویٹ منظر عام پر آیا ہے جس میں اسلامی ممالک کے اتحاد پر زور دیا گیا ہے ایران کے ایک رکن پارلیمنٹ کی طرف سے غیر محتاط بیان آنا اچھی بات نہیں ہے اور اچھا طرز عمل بھی قرار نہیں دیا جا رہا اور اس معاہدے کو ایک کاغذی معاہدہ قرار دینے کی کوشش کی گئی ہے جو نامناسب بات ہے اور اس طرح کا بیان اس ماحول میں ایرانی رکن پارلیمنٹ کی طرف سے آنا اچھی بات اور اچھا طرز عمل قرار نہیں دیا جا رہا معاہدے کا جو اعلامیہ ہے اس میں کہا گیا ہے کہ اس معاہدے کا مقصد کسی بھی جارحیت یا اقدام کے خلاف اجتماعی دفاع کو مضبوط بنانا ہے اور یہ طے کیا گیا ہے کہ تینوں ریاستوں میں سے کسی ایک کے خلاف ہونے والا کوئی بھی مسلح حملہ سب کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا اور یہ معاہدہ تینوں ریاستوں کے درمیان دفاعی تعاون کے تمام پہلوؤں کو فروغ دینے اور انہیں مضبوط بنانے سے متعلق ہے تینوں ممالک کی صلاحیت اور اہلیت مختلف نوعیت کی ہے ترکیہ کے پاس اسلحہ سازی کی بھاری بھرکم صلاحیتیں موجود ہیں جدید ڈرون ٹیکنالوجی بھی ترکیہ کے پاس ہیں اور ترکیا بھی ایک مضبوط فوج رکھنے والا اسلامی ملک ہے پاکستان کے پاس ایک جدید بہادر فوج ہے اور پاکستان اسلامی دنیا کا واحد ایٹمی قوت والا ملک ہے اور حال ہی میں بھارت کے ساتھ جنگ میں پاکستان نے جو کامیابی حاصل کی اور اس کے بعد دنیا بھر میں پاکستان کو جو مقام ملا اس کی بہت کم مثالیں دنیا میں موجود ہیں امریکہ کے ساتھ پاکستان کے بہت قریبی تعلقات قائم ہوئے اور بھارت کو عالمی سطح پر پہلی مرتبہ نہ صرف پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بلکہ ایک قسم کی سفارتی تنہائی کا بھی سامنا ہے سعودی عرب کے پاس مالی وسائل ہیں جو تینوں ممالک کو مشترکہ دفاع مستحکم کرنے کی بنیاد فراہم کر سکتے ہیں تا کہ مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا میں جنگوں اور علاقائی تنازعات کی حوصلہ شکنی ہو سکے یہ بھی ایک خوش آئند بات ہے کہ ان تینوں ممالک کے امریکہ کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں پاکستان کو دیگر بھارت کے ساتھ خطرات کے علاوہ دہشت گردی کا بھی سامنا ہے اور بھارت کی سپانسر دہشت گردی جاری ہے اور اب افغان طالبان حکومت بھارت کے لیے سہولت کاری کا بھی کردار ادا کر رہی ہے افغانستان سے ہونے والی دہشت گردی کے مستقل خاتمے کے لیے پاکستان کی افواج اور دیگر سیکورٹی ادارے ہر ممکن طریقے سے اقدامات کر رہے ہیں تینوں ممالک کے معاہدے کا سعودی شہریوں نے بھرپور خیر مقدم کیا ریاض جدہ مکہ مکرمہ مدینہ منورہ میں مٹھائیاں تقسیم کی گئی جبکہ پاکستان میں ریڈ زون کو اور دیگر علاقوں کو تینوں ممالک کے قومی پرچموں تینوں ممالک کی قیادت کی تصاویر کے ساتھ سجایا گیا ہے پاکستان کی حکومت اور ان کی طرف سے ایک ملی نغمہ بھی جاری کیا گیا ہے جس میں ایک اللہ ایک رسول ایک قرآن ایک کلمہ ایک قبلہ اور ایک پہچان کا عنوان دیا گیا ہے۔

سسٹم

تکبیر مسلسل

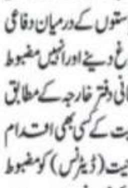

خورشید ندیم

سسٹم کیا چیز ہے؟ اس کو چند مشاہدات و تجربات سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ 1۔ میں ڈیڑھ برس پہلے اسلام آباد کے ایک علاقے میں منتقل ہوا۔ شہر کے مرکز سے یہاں تک پہنچانے والی سڑک زیر تعمیر تھی۔ کئی ماہ دھول چاٹی کہ اچھے دن آنے والے ہیں۔ پھر وہ دن آ گئے۔ ایک شاہراہ اپنی تمام وسعت کے ساتھ ہمارے سامنے تھی۔ دیکھ کر خیال ہوا کہ اس پر بلا مبالغہ اربوں روپے خرچ ہوئے ہوں گے۔ اس پر چل کر جی خوش ہوا۔ چند ماہ گزرے تو دیکھا کہ اس کے دونوں اطراف دیو قامت مشینیں کھڑی ہیں۔ معلوم ہوا کہ اب اس راستے پر ایک انڈر پاس بنے گا اور اس کا سبب یہ ہے کہ چند کلو میٹر کی مسافت پر ایک نئی ہاؤسنگ کالونی بن رہی ہے۔ ایک شاندار سڑک ادھیڑ ڈالی گئی۔ بتایا گیا کہ یہ منصوبہ چھ ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ آج آٹھ ماہ ہو گئے ہیں اور اس خطے کے مکین مسلسل مٹی پھانک رہے ہیں۔ چونکہ امید پہ دنیا قائم ہے اس لیے گمان ہے کہ ایک ماہ میں سڑک کھل جائے گی: اگرچہ اس پروجیکٹ کو مکمل ہونے میں کم از کم آٹھ دس ماہ مزید لگیں گے۔ یہ سوچ کر سکون ملا کہ لمبی ہے غم کی شام مگر شام ہی تو ہے۔ اچھے دن قریب ہیں۔ سکون کے چند سانس لیے تھے کہ دو دن پہلے اعصاب پر ایک نیا بم گرایا گیا۔ اعلان ہوا کہ اب اس راستے پر ایک اور انڈر پاس بنے گا۔ گویا چھ ماہ مزید گاڑیوں کی بربادی اور صحت کی تباہی برداشت کرنا پڑے گی۔ صرف یہی نہیں 'شہر کی ایک اور سڑک پر چند ماہ پہلے ہی ایک انڈر پاس بنایا گیا تھا۔ اس اعلان عام میں بتایا گیا کہ اسی سڑک پہ اب ایک نیا انڈر پاس بنے گا۔ گویا جو لوگ اس علاقے میں رہتے تھے اب ایک نئے امتحان کیلئے تیار ہو جائیں۔ ایک دریا پار کیا اور دوسرا سامنے کھڑا ہے۔ تعمیر کی خواہش اتنی غالب ہے کہ ایک تیسرا منصوبہ بھی ساتھ ہی شروع کیا جا رہا ہے۔ یوں راولپنڈی اور اسلام آباد کے مکین جس طرف سے گزریں گے، دھول مٹی ان کا استقبال کرے گی۔ آپ سوچتے ہوں گے کیا شہروں کی تعمیر و توسیع کیلئے کوئی باضابطہ نظام موجود نہیں؟ کیا کوئی محکمہ ایسا نہیں جہاں آنے والے دنوں کی ضروریات کو سامنے رکھ کر منصوبہ سازی ہوتی ہو؟ کیا مختلف محکموں کے مابین اشتراک کا اس سسٹم میں کوئی ذکر نہیں؟ کیا اس طرح ہم وسائل کا ضیاع نہیں کر رہے؟ اس نوعیت کے بہت سے سوالات مزید ہوں گے جو آپ کے ذہن میں اٹھ رہے ہوں گے۔ آپ ان پر سوچیے میں ایک دوسری مثال کی طرف بڑھتا ہوں۔ یہ میرا مشاہدہ نہیں ایک مصدقہ راوی کی روایت ہے۔ 2۔ میرے ایک دوست وکیل ہیں۔ ملک کی اعلیٰ ترین عدالتوں میں پیش ہوتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایسے ہی ایک مقدمے میں ساڑھے تین برس سے سٹے چل رہا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ معاملہ معلق ہے۔ اس سے انصاف کا کون سا تقاضا پورا ہوتا ہے' میں نہیں جانتا۔ میں البتہ بتا سکتا ہوں کہ عالم برزخ میں وقت گزارنا کتنا مشکل ہوتا ہے۔ اگر آپ کا کوئی عزیز بیماری میں اس کیفیت سے گزرا ہو کہ زندگی اور موت دونوں بیک وقت اس کی دہلیز پر کھڑے ہوں تو آپ اس کرب کو بیان نہیں کر سکتے۔ آپ کبھی مرتے ہیں اور کبھی جی اٹھتے ہیں۔ مریض اگر مر جائے تو دکھ کے ساتھ صبر بھی آ جاتا ہے۔ درمیانی کیفیت مگر بہت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ مریض کا معلوم نہیں کیا حال ہوتا ہوگا مگر عزیز و اقارب کا حال میں بیان کر سکتا ہوں کہ میں ایک سے زیادہ بار اس صورت حال سے گزرا ہوں۔ عدالتوں میں سٹے کتنے مقدمات ہوں گے میں نہیں جانتا۔ کچھ تو تاریخی ہیں جن کا تذکرہ قومی پریس میں ہوتا رہا ہے۔ ہم سب کا مشاہدہ ہے کہ برسوں سٹے چلتے ہیں۔ یہ اس کے علاوہ ہے کہ مقدمات میں تاریخ پر تاریخ پڑتی جاتی ہے اور اس عمل میں کئی سال گزر جاتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ عدالتی سسٹم کی روح کیا ہے؟ فوری انصاف کی فراہمی یا مقدمات کو لٹکانا؟ ہم جانتے ہیں کہ گناہ گار کا چھوٹ جانا بہتر ہے اس بات سے کہ کسی بے گناہ کو سزا دی جائے۔ اس کی مگر یہ تعبیر درست نہیں ہوگی کہ اس خوف سے عدالتیں مقدمات کے فیصلے کو موخر کرتی چلی جائیں۔ دنیا کی ہر عدالت موجود شہادتوں کی بنیاد پر فیصلہ کرتی ہے۔ اس میں غلطی کا اتنا ہی امکان ہے جتنا صحت کا۔ اس لیے یہ مرحلہ تو کبھی آ ہی نہیں سکتا جب اطمینان کامل میسر آ جائے۔ فیصلہ علم ظن ہی کی اساس پر ہوگا۔ اس لیے فیصلے میں تاخیر کو عدل کا انکار سمجھا جاتا ہے۔ اس اصول کی روشنی میں آپ خود فیصلہ کیجیے کہ سسٹم کیسے چلتا ہے۔ 3۔ ایک فائل ایک بڑے افسر کے پاس جاتی ہے۔ اس کا تعلق کسی فرد کے مستقبل کے ساتھ ہے۔ افسر بے پناہ مصروفیت رکھتا ہے۔ کوئی تساہل نہیں 'نااہلی نہیں۔ معاملہ یہ ہے کہ وہ اپنی مصروفیات کی وجہ سے کئی دن فائل کو دیکھ نہیں پاتا۔ اس دوران میں متعلقہ آدمی کا مسئلہ گمبھیر ہوتا چلا جاتا ہے۔ وہ بھی فضا میں معلق ہے۔ مثال کے طور پر اس کی ملک سے باہر کسی سفارتخانے میں تعیناتی ہوگی ہے یا اسے کسی وظیفے پر اعلیٰ تعلیم کیلئے جانا ہے۔ اس کی پرواز کا دن متعین ہے۔ اسے متعلقہ یونیورسٹی میں ایک خاص تاریخ تک اطلاع کرنی ہے۔ اب افسر صاحب فائل پر منظوری دیں تو وہ اگلا قدم اٹھائے۔ افسر کو فرصت ہی نہیں کہ وہ فائل دیکھے۔ وہ اس سے کہیں زیادہ اہم قومی مسائل میں مصروف ہے۔ نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ سمیسٹر میں داخلے کا وقت گزر جاتا ہے۔ اب اس میں کس کا قصور ہے؟ افسر کو متعلقہ فرد سے کوئی عناد ہے نہ وہ بد دیانت یا نااہل ہے۔ اس کے پاس بے شمار کام ہیں اور یہ فائل اس کی ترجیحات میں شامل نہ ہو سکی۔ ذمہ دار کون ہے؟ سسٹم یا فرد؟ یہ واقعات آپ کیلئے نئے نہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ سسٹم اسی طرح چلتا ہے۔ بنیادی سوال ایک ہی ہے: مسئلہ سسٹم کے ساتھ ہے یا افراد کے ساتھ؟ ذمہ دار سسٹم ہے یا اس کو چلانے والے؟ اگر لوگ اچھے ہیں مگر سسٹم انہیں اجازت نہیں دیتا کہ وہ دیانت داری سے کام کریں تو پھر سسٹم کو بدلنا چاہیے۔ اس صورت میں یہ بحث اسمبلی میں ہوگی۔ اگر لوگ خراب ہیں تو پھر سسٹم کے بجائے لوگوں کی اصلاح کو ہدف ہونا چاہیے۔ میں نے جو واقعات آپ کے سامنے رکھے' یہ کس سمت میں راہنمائی کر رہے ہیں؟ یہ سسٹم کی خرابی بیان کر رہے ہیں یا افراد کی؟ بحث نتیجہ خیز نہیں ہو سکتی ہے 'اگر اس سوال کا جواب تلاش نہ کر لیا جائے۔ سماج کے اکثر مسائل کے لاینحل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ہمیں مسائل کی بنیاد کا علم نہیں ہوتا اور انہیں غلط طریقے سے حل کرنا چاہتے ہیں۔ بچپن میں پڑھی وہ کہانی میں کبھی فراموش نہیں کر پایا جس میں ایک حکیم صاحب نے پیٹ کے درد کیلئے آنکھ میں ڈالنے والی دوا تجویز کی۔ مریض نے دراصل جلی ہوئی روٹی کھائی تھی' جس کے سبب سے اس کے پیٹ میں درد اٹھا۔ حکیم صاحب کی تشخیص یہ تھی کہ اس کی آنکھ درست ہوتی تو اسے جلی ہوئی روٹی دکھائی دے جاتی۔ نہ وہ جلی ہوئی روٹی کھاتا' نہ پیٹ میں درد ہوتا۔ اس ملک کو بھی ایسے ہی حکیم کی ضرورت ہے۔ (بشکریہ، روزنامہ دنیا)

بات چیت، مسئلہ کا حل

1990 کا سال کراچی کے لیے ایک نئے بحران کا آغاز تھا۔ پیپلز پارٹی کی دوسری حکومت بے نظیر بھٹو کی قیادت میں قائم تھی۔ مہاجر قومی موومنٹ MQM نے پیپلز پارٹی کی حکومت بنانے میں مدد کی تھی، یوں وفاق اور صوبہ سندھ میں ایم کیو ایم حکومت کا حصہ تھی مگر دونوں کے تعلقات کشیدہ ہو گئے تھے۔ ایم کیو ایم کی جانب سے پیپلز پارٹی کی حکومت سے علیحدگی کے بعد IJI میں شمولیت اختیار کر لی گئی تھی اور آئی جے آئی غلام مصطفی جتوئی، نواز شریف اور نصر اللہ خان کی قیادت میں پیپلز پارٹی کی حکومت کے خلاف ایک احتجاجی مہم شروع کر چکی تھی۔ کراچی سمیت پورے سندھ میں امن و امان کی صورتحال خراب تھی۔ کراچی میں لسانی، مذہبی اور دیگر وجوہات کی بناء پر ٹارگٹ کلنگ جاری تھی۔ کراچی یونیورسٹی میں پیپلز اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے 3 کارکنوں کو قتل کر دیا گیا تھا۔ ان طلبہ کے قتل کا الزام ایم کیو ایم کے ایک رکن صوبائی اسمبلی پر عائد کیا گیا تھا۔ اس وقت اندرون سندھ ڈاکوؤں کا راج تھا۔ تاریخ میں پہلی دفعہ قومی اسمبلی میں پیپلز پارٹی کی حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کی گئی تھی۔ اس عدم اعتماد کے پیچھے اس وقت کے صدر غلام اسحاق خان متحرک تھے۔ پاک فضائیہ کے سابق سربراہ اور تحریک استقلال کے چیئرمین ایئر مارشل ریٹائرڈ اصغر خان نے ایک بینک اسکینڈل کا انکشاف کیا تھا۔ الزام یہ تھا کہ پیپلز پارٹی کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کی کامیابی کے لیے بینک سے رقم لے کر قومی اسمبلی کے اراکین میں تقسیم کی گئی تھی۔ 1991ء میں صدر غلام اسحاق خان نے بے نظیر بھٹو کو برطرف کیا۔ غلام مصطفی جتوئی کو نگراں وزیراعظم مقرر کیا گیا اور ملک میں عام انتخابات ہوئے۔ ان انتخابات کے نتیجہ میں مسلم لیگ ن کے میاں نواز شریف وزیراعظم منتخب ہوئے۔ جنرل اسلم بیگ ریٹائر ہوئے اور جنرل آصف نواز نئے چیف آف اسٹاف مقرر ہوئے۔ سندھ میں پیپلز پارٹی کے منحرف رہنما جام صادق وزیر اعلیٰ منتخب ہوئے۔ سندھ میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے ایک آپریشن شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا، یوں پورے صوبے میں آپریشن شروع ہوا۔ اندرون سندھ ڈاکوؤں کا صفایا ہونے لگا۔ کراچی میں ایم کیو ایم کے خلاف آپریشن شروع ہوا۔ ایم کیو ایم کے بیشتر رہنما انڈر گراؤنڈ ہو گئے۔ اس آپریشن کے آغاز سے قبل ایم کیو ایم کے بانی الطاف حسین اچانک لندن چلے گئے۔ ایم کیو ایم

مہمان کالم

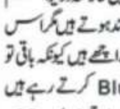

ڈاکٹر توصیف احمد خان

کے ایک رہنما آفاق احمد نے اپنے قائد سے بغاوت کا فیصلہ کیا اور پورے شہر میں آفاق کے جنگجوؤں نے ایم کیو ایم کے دفاتر پر قبضہ کرنا شروع کیا۔ اس دوران متحارب گروپوں میں جھڑپوں میں ایم کیو ایم کے کئی کارکن جاں بحق ہوئے۔ ایم کیو ایم کے چیئرمین عظیم طارق منظر عام پر آ گئے۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں کو بتایا کہ وہ ایک ایسے مشن پر تھے کہ ایم کیو ایم اور مقتدرہ کے درمیان صلح ہو جائے اور کراچی کے حالات معمول پر آ جائیں۔ کہا جاتا ہے کہ عظیم طارق کی قیام گاہ پر ایم کیو ایم کے کارکن پہرہ دیتے تھے۔ ان میں ایک رہنما وہ بھی شامل تھے جو آج کل ایم کیو ایم کے ایک گروپ کے روح رواں ہیں۔ یکم مئی 1993ء کو نامعلوم افراد نے رات گئے ان کی قیام گاہ میں داخل ہو کر عظیم طارق کو قتل کر دیا۔ کراچی کے ہزاروں نوجوانوں کی طرح ایم کیو ایم کے بانی اراکین میں سے ایک عظیم طارق کے قاتلوں کا بھی پتہ نہیں چل سکا۔ آفاق احمد اور الطاف حسین کے گروپوں کی لڑائی پورے شہر میں پھیل گئی۔ لائنز ایریا، شاہ فیصل کالونی، ملیر اور لانڈھی کے علاقوں کے دفاتر پر آفاق احمد کے حامیوں نے قبضہ کر لیا۔ شہر بھر میں ایم کیو ایم کے منتخب گروہوں میں خون ریز جھڑپیں معمول بن گئیں۔ اس کے ساتھ ہی فرقہ وارانہ ٹارگٹ کلنگ کی بھی لہر آئی۔ یکم جولائی 1997ء کو الطاف حسین نے مہاجر قومی موومنٹ کا نام ترک کر کے متحدہ قومی موومنٹ میں تبدیل کر دیا مگر آفاق احمد نے اپنے گروپ کا نام تبدیل نہیں کیا۔ ان دنوں کراچی کے حالات اتنے خراب تھے کہ متحدہ قومی موومنٹ کے جو کارکن اور ہمدردان علاقوں میں رہتے تھے جن پر اب آفاق احمد کے گروپ کا قبضہ تھا ان کی زندگی اجیرن ہو گئی۔ کئی کارکن ہلاک کر دیے گئے اور کئی کے گھروں پر قبضہ ہو گیا جب کہ بہت سے لوگ اپنے آبائی گھروں کو چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ متحدہ کے بہت سے کارکن ایسے تھے جن کے خاندان والے اپنے گھروں میں مقیم رہے مگر ان برسوں محفوظ ٹھکانوں پر زندگی گزارنی پڑی۔ ایسی ہی صورتحال آفاق احمد کے حامیوں کے ساتھ ہوئی۔ اس دوران کچھ بین الاقوامی تبدیلیاں بھی رونما ہوئیں۔ برطانیہ نے چین کے ساتھ اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ اپنی نوآبادی ہانگ کانگ پر قبضہ کے 90 سالہ معاہدہ کی تجدید نہیں کرے گا اور یکم جون 1997 کو برطانیہ نے ہانگ کانگ کو چین کے حوالے کر دیا۔ اس وقت چین میں کمیونسٹ پارٹی کے سیکریٹری جنرل Jiang Zemia اور پریمئر LiPeng اور اس وقت چین کے مرد آہن Deng Klaoping کے چین کی سیاست پر گہرے اثرات تھے۔ اگرچہ کہ ڈینگ سیاؤ پنگ نے ہانگ کانگ کو کنٹرول میں لینے کے باوجود وہاں کے نظام میں تبدیلی نہ کرنے کے لیے ایک الگ حکومت اور دو نظام کا نعرہ دیا مگر کراچی کے نوجوانوں کو یہ فلسفہ پڑھایا گیا کہ کراچی ہانگ کانگ بن سکتا ہے، اس بناء پر کراچی پر مکمل قبضہ ضروری ہے۔ اس نظریہ کی بناء پر کراچی میں پھر امن و امان کی صورتحال خراب ہونے لگی۔ نوجوان جنگجوؤں میں بجلی فراہم کرنے والے ٹرانسفارمروں اور پی ٹی سی ایل کے کنکشن والی کیبل کو کلاشنکوف یا رائفل کی فائرنگ سے اڑا دیتے تھے۔ سرکاری سیکورٹی اہلکار محلوں کا گھیراؤ کرتے تھے۔ ایم کیو ایم کے دونوں متحارب گروپوں کے درمیان مسلح جھڑپیں عام سی بات بن گئی۔ یہ صورتحال بے نظیر بھٹو کی تیسری حکومت میں کسی حد تک کم ہوئی۔ ایم کیو ایم کے متحارب گروپوں میں جھڑپیں سابق صدر پرویز مشرف کے دور تک جاری رہیں۔ سابق صدر پرویز مشرف کے دور اقتدار میں کراچی میں نو گو ایریا ختم ہوئے اور بہت سے کارکن اپنے آبائی گھروں میں رہنے کے قابل ہوئے۔ اس صدی کے آغاز میں مصطفی کمال نے اپنی الگ جماعت پاک سرزمین پارٹی بنائی تھی۔ مصطفی کمال نے گزشتہ سال اپنی جماعت کو ایم کیو ایم میں ضم کر دیا تھا، جب سے ایم کیو ایم کے دو گروپ ہیں۔ ایک گروپ کی قیادت مصطفی کمال اور دوسرے گروپ کی قیادت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی کر رہے ہیں۔ ایک اخباری خبر نے سب کو پریشان کر دیا کہ کراچی پھر 1991 اور 1992 کی سیاست کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ اس خبر کے متن کے مطالعے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اتوار کو ایم کیو ایم کے مرکز بہادر آباد پر اسلحہ کے استعمال نے نہ صرف ایم کیو ایم کے کارکنوں بلکہ تمام شہریوں اور مرکز کے اطراف میں رہنے والے مکینوں کو بھی سخت تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ یہ صورتحال ایم کیو ایم کے ہمدردوں کے لیے کرب کا باعث بن گئی ہے۔ پولیس نے ایم کیو ایم کے دو کارکنوں کو گرفتار کیا ہے جن میں سے ایک کارکن بلدیہ فیکٹری میں آتشزدگی کے مقدمہ میں طویل عرصہ تک جیل میں قید رہنے کے بعد رہا ہوا۔ ایم کیو ایم کے ذرائع کہتے ہیں کہ الیکشن کمیشن نے ایم کیو ایم کے اندرونی انتخابات کے لیے اکتوبر کی تاریخ دی ہے۔ یہ گروہ بندی ان ہی انتخابات کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ ایک اور ذرائع کا کہنا ہے کہ سینئر بیوروکریٹ اور ایم کیو ایم کے سابق معمر رہنما سید سردار احمد کی مداخلت سے دونوں گروپوں کے درمیان سیز فائر ہوا ہے۔ کراچی کے عوام چاہتے ہیں کہ دونوں گروپ اسلحہ کے بجائے بات چیت سے مسئلہ حل کریں اور کراچی میں حقیقی امن قائم رہے۔ (بشکریہ، روزنامہ ایکسپریس)

یورپی سامراج کا اہم ہتھیار۔ خود مہذب دیگر غیر مہذب

تاریخ پر نظر

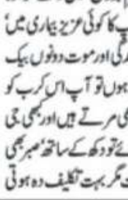

ڈاکٹر مبارک علی

جب یورپی سامراج نے ایشیا اور افریقہ میں اپنی کالونیز قائم کیں تو خود کو مہذب اور کالونیز کے عوام کو غیر مہذب کہہ کر اپنے غاصبانہ قبضے کو جائز قرار دیا۔ یورپ کے اکثر دانشوروں نے اس سامراج کی حمایت کرتے ہوئے اسے جائز قرار دیا۔

یورپ کی ترقی مرحلہ وار ہوئی۔ اس کے مہم جوؤں اور تاجروں نے بری اور بحری راستوں کو دریافت کیا۔ صنعتی انقلاب نے سرمایہ داری کی تشکیل کی۔ ایشیا اور افریقہ کے ملکوں پر قبضہ کر کے کالونیز میں اپنی پیداوار کے لیے منڈیوں کو تلاش کیا اور وہاں سے خام مال لا کر اس سے اپنی فیکٹریوں میں پیداواری اضافے کیے۔

یورپی ملکوں کی آپس کی جنگوں نے مہلک ہتھیاروں کی پیداوار میں اضافہ کیا اور اپنی جنگی صلاحیت میں اضافے کیے۔ سیاسی، سماجی اور معاشی حالات کو مستحکم کیا۔ ان عوامل نے ان میں سفید نسل کی برتری کو پیدا کیا اور ایک سامراجی طاقت بن کر اس نے ایشیا، افریقہ کے ملکوں کو مفتوح کیا۔

اس موضوع پر HOBSON، JOHN M کی کتاب 'The Eurocentric Conception of World Politics' قابل ذکر ہے۔ اس نے یورپی سامراج کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک سرپرست اور دوسرا مخالف سامراج۔ سرپرست سامراج کے حامی مفکروں اور دانشوروں نے یہ دلیل دی ہے کہ کیونکہ یورپی تہذیب برتر اور افضل ہے اس لیے یہ اس کا فرض ہے کہ وہ ایشیا اور افریقہ کے ملکوں کی جو غیر مہذب اور وحشی ہیں ان کی تربیت کرے۔ انہیں مغربی تہذیب سے روشناس کروائے تا کہ وہ فرسودہ روایات سے نکل کر جدیدیت کو قبول کریں۔

اس نقطہ نظر کے حامیوں نے ایشیا اور افریقہ کی تہذیبوں، جنہوں نے تاریخی تبدیلی میں حصہ لیا ہے، کو یکسر نظر انداز کر دیا۔ ان کے نزدیک ان غیر مہذب اقوام کی ترقی اسی میں ہے کہ وہ خود کو یورپی تہذیب میں ضم کر دیں۔

کپلنگ کے الفاظ میں، یہ سامراج کا فرض ہے کہ وہ ایشیا اور افریقہ کے ملکوں کو اپنے ساتھ ملائے۔ اگر اس عمل میں اسے طاقت بھی استعمال کرنا پڑے تو اس کے ذریعے لوگوں پر سختی کرے تا کہ وہ تعلیم اور ریاست کے ذریعے اپنی وحشی زندگی کو تبدیل کریں اور شائستگی کو اختیار کریں۔

لیکن تاریخ بتاتی ہے کہ یورپی سامراج نے اپنی کالونیز میں جو مظالم کیے۔ اپنے خلاف بغاوتوں کو کچلا اور کالونیز کے مال و دولت کی لوٹ کھسوٹ کی۔ یہ اس نظریے کے خلاف ہے، جس میں وہ سامراج کے احسانات بتاتے ہیں۔

ہندوستان میں 1857 کی جنگ آزادی میں برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی نے باغیوں کو توپ سے باندھ کر ان کے جسموں کو فضا میں بکھیر دیا۔ کینیا میں ماؤ ماؤ تحریک کے کارکنوں کو بغاوت کے جرم میں پھانسی دیتے رہے۔ یہاں تک کہ آئرلینڈ جو سفید فاموں کا ملک ہے، الزبتھ اول کے عہد میں اسے برطانوی کالونی بنا لیا گیا۔ اس کی زرعی زمینیں انگریز امرا میں تقسیم کر دی گئیں۔ اس کی قومی زبان کو تعلیمی نصاب سے خارج کر دیا گیا۔

جب 45-1844 میں آلوؤں کی فصل خراب ہوئی تو برطانوی حکومت نے آئرلینڈ کے لوگوں کی کوئی مدد نہیں کی جس سے ہزاروں لوگ بھوک اور فاقے سے مر گئے اور کئی ہزار لوگوں نے امریکہ نقل مکانی کر کے پناہ لی جہاں انہیں تعصب اور نفرت کا سامنا کرنا پڑا۔

1853 سے 1856 تک روس اور ترکی کے درمیان کریمیا کی جنگ ہوئی تو یورپ کے سامراجی ملکوں نے روس کی حمایت کی کہ وہ وحشی اور غیر مہذب ترکوں سے جنگ کر رہا ہے۔ روس پر یہ دباؤ بھی ڈالا گیا کہ وہ قسطنطنیہ پر حملہ کر کے ترکوں کو وہاں سے نکالے اور وہاں دوبارہ سے اسے عیسائیت کا مرکز بنائے۔

یورپی سامراج نے اپنی کالونیز میں جو مظالم اور استحصال کیا۔ یہ ممالک آزادی کے بعد بھی ترقی نہ کر سکے۔

یورپی سامراج کے مخالف مفکرین نے اس بات پر زور دیا کہ سامراج کو ایشیا اور افریقہ کے ملکوں میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی ان پر یورپی تہذیب کو مسلط کرنا چاہیے۔ ہر قوم کو یہ حق ہے کہ وہ اپنی روایات کے تحت زندگی بسر کرے لہذا یورپی سامراج کو علیحدہ رہتے ہوئے تہذیبی طور پر ترقی کرنا چاہیے۔

جرمن فلسفی ایمانوئل کانٹ نے یورپی سامراج کو مداخلت نہ کرنے کی دلیل دی، لیکن ساتھ ہی اس نے یہ بھی کہا کہ تمام یورپی ممالک مل کر ایک متحدہ کلچر کو پیدا کریں تا کہ ان کے آپس میں جو تنازعات ہیں ان کا خاتمہ ہو جائے۔

کانٹ کی مخالفت کرتے ہوئے ایک دوسرے جرمن نژاد فلسفی ہرڈر نے ایک کلچر کے بجائے کئی دوسرے کلچروں کی حمایت کی ہے۔ اس کی مثال ایک گلدستے کی ہے جس میں کئی رنگ کے پھول ہیں اور ہر پھول اپنے رنگ کی وجہ سے اپنی شناخت رکھتا ہے۔ اسی مسئلے کو وہ قوموں کے لیے استعمال کرتا ہے کہ ان پر غیر ملکی مسلط نہ ہوں۔

یورپی سامراج کے ان دو نقطہ ہائے نظر کی وجہ سے ہمیں ان کے ذہن کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ جب ایشیا اور افریقہ کی کالونیز آزاد ہوئیں تو ان کے دانشوروں اور مفکرین نے یورپی سامراج کے اثرات کا تجزیہ کیا ہے کہ اس کے عہد میں ان کا معاشرہ کئی ٹکڑوں میں تقسیم ہوا۔ اور ان کو یہ موقع نہیں مل سکا کہ وہ اپنی ترقی کے لیے آزادانہ طور پر نئے افکار اور نظریات کو پیدا کریں۔

ان کی پسماندگی کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ یورپی سامراج نے ان کی ترقی کے تمام راستے بند کر دیے تھے۔ (بشکریہ، انڈیپنڈنٹ اردو)

یہودی سازش کی تکمیل تک

ایران اس وقت اپنی بقاء کی جنگ لڑ رہا ہے۔ انقلاب ایران کو 47 سال ہو چکے ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل اسے ناکام بنانے پر تلے رہے ہیں۔ خمینی انقلاب سے پہلے ایران خطے میں سی آئی اے کا مرکز ہوتا تھا یہاں سے خطے کے دیگر ممالک پر نظر رکھی جاتی تھی۔ ایران مغربی تہذیب کا بھی مرکز تھا ایرانی خوبصورت الاصل و نسل ہیں۔ مغربی تہذیب نے انہیں اور بھی خوبصورت بنا ڈالا تھا لیکن خمینی انقلاب کے بعد سب کچھ بدل گیا۔ انقلابی حکمرانوں نے ایران کو ایک مذہبی ریاست میں تبدیل کر دیا جہاں سپریم آیت اللہ کا حکم چلتا ہے۔ عورتیں مکمل پردہ داری کے ساتھ ہی گھر سے باہر نکل سکتی ہیں۔ ایرانی معاشرے پر مغربی تہذیب کی چھاپ مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے۔ مذہبی لوگوں کے احکامات سے سرمو انحراف بھی ممکن نہیں رہا۔ طویل معاشی پابندیوں نے معاملات میں بگاڑ پیدا کیا ہے۔ تیل کی دولت ہونے کے باوجود عالمی اقتصادی پابندیوں نے ایران کی تعمیر و ترقی نہیں ہونے دی۔ ایران غربت و افلاس کا شکار ہے۔ ملاؤں کی سخت گیر پالیسیوں نے جلتی پر تیل کا کام کیا ہے۔ عوام میں بے اطمینانی پائی جاتی ہے۔ پاسداران انقلاب کے غیر منطقی رویوں نے بھی معاملات میں بگاڑ پیدا کیا ہے۔ پاسداران انقلاب کے سپریم لیڈر کے ساتھ موثر و مضبوط تعلقات نے حکومت کو کٹھ پتلی بنا رکھا ہے۔ ایرانی انقلابی قیادت نے انقلاب کی کامیابی کے فوراً بعد جہاں مرگ بر امریکہ اور مرگ بر اسرائیل کا شیوہ اپنایا وہاں امریکی حلیف مسلمان ممالک کے ساتھ بھی مخاصمت شروع کر دی تھی ان میں سعودی عرب اور پاکستان سرفہرست تھے اس وقت پاکستان میں جنرل ضیاء الحق کی حکومت تھی اور پاکستان امریکہ کے ساتھ شیر و شکر تھا۔ سعودی عرب بھی سی آئی اے کی سرگرمیوں کا

کرنٹ افیئرز

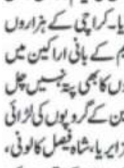

مصطفیٰ کمال پاشا

مرکز تھا۔ ایران نے سعودی عرب کے خلاف بالخصوص محاذ آرائی کو فروغ دیا۔ عرب و عجم کی پرانی کشمکش ایرانی انقلاب کے بعد کھل کر ایک بار پھر سامنے آنے لگی۔ ایرانی حکومت نے شیعہ کے فروغ کے لیے بھی کاوشیں کیں۔ پاکستان میں بالخصوص شیعہ مسلک کو بڑھاوا دیا گیا جس سے پاکستان میں شیعہ سنی آویزش بڑھی۔ فرقہ واریت نے اپنی جڑیں پھیلائیں۔ آگ بھڑکی۔ امریکہ نے ایران کا ہوا دکھا کر عربوں کو ڈرایا۔ دھمکایا اور ان کی دولت پر قبضہ جمایا۔ اب مشرق وسطیٰ کی سیاست ہی تبدیل نہیں ہوئی بلکہ عالمی سیاست کی حرکیات بھی تبدیل ہو چکی ہیں۔ گریٹر اسرائیل کا قیام کھل کھلا کر سامنے آ چکا ہے۔ یہودی سازش جس کے بارے میں ہم کبھی پڑھا اور سنا کرتے تھے۔ طشت از بام ہو چکی ہے۔ اسرائیل عربوں پر غالب آیا چاہتا ہے۔ امریکی ریاست اور دیگر یورپی ممالک برہنائے مقتدرہ تھرڈ ٹیمپل کی تعمیر کیلئے اسرائیل کے معاون بنے ہوئے ہیں۔ عیسائی دنیا یسوع مسیح کی آمد ثانی کی منتظر ہے جس کی تیاری کی جا رہی ہے۔ تھرڈ ٹیمپل کی تعمیر اس کی ایک اہم کڑی ہے۔ یہودی عالمی غلبے کے لیے اپنے مسیحا کے منتظر ہیں لیکن ان کا مسیحا یسوع مسیح نہیں ہے حالانکہ عیسیٰ ابن مریم ہی یہودیوں کے مسیحا تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں یہودیوں کی نجات کیلئے ان کی طرف بھیجا تھا۔ یہودیوں نے ان کی تکذیب کی، تکالیف دیں اور بالآخر انہیں صلیب پر چڑھا دیا۔ اللہ رب العزت کا قہر یہودیوں پر نازل ہوا۔ انہیں تباہ و برباد کر دیا گیا۔ ہیکل سلیمانی برباد ہو گیا۔ یہودی منتشر کر دیئے گئے اس واقع کو دو ہزار سال سے زائد گزر چکے۔ یہودی اپنا دور عظمت لوٹانا چاہتے ہیں۔ 1948ء میں ریاست اسرائیل کا قیام ایسی ہی سوچ اور کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ یہودی اب ہیکل کی تعمیر میں یکسو ہیں، فلسطینیوں کو تباہ و برباد کیا جا چکا ہے۔ عربوں کی وقعت ختم ہو چکی ہے۔ حالیہ ایران۔ اسرائیل و امریکہ جنگ بھی اس سلسلے کی ایک کڑی نظر آ رہی ہے اس جنگ میں نہ امریکہ کو کوئی نقصان پہنچ رہا ہے اور نہ ہی اسرائیل کو۔ تباہی اگر پھیل رہی ہے تو عالم عرب میں۔ بربادی عربوں کی ہو رہی ہے اور برباد کرنے والا ایران ہے اسے بڑھاوا امریکہ دے رہا ہے۔ اسرائیل خاموشی سے تماشا دیکھ رہا ہے۔ ایران۔ امریکہ کشمکش میں ہر آنے والا دن عربوں کی تباہی کا پیغام لا رہا ہے۔ عربوں کی دولت تیل ہے اور تیل کی تجارت ہی نشانے پر ہے۔ ایران و عرب برباد ہو رہے ہیں۔ اسرائیل توانا ہو رہا ہے۔ اسرائیل بڑی تندہی کے ساتھ گریٹر اسرائیل کے نقشے میں رنگ بھرنے کے لئے عربوں کے ان علاقوں پر قبضہ کرتا چلا جا رہا ہے جو گریٹر اسرائیل کی سرحدوں میں شامل کرنا چاہتا ہے۔ اسرائیل آسانی سے اپنا جغرافیہ، اپنے طے کردہ نقشے کے مطابق بڑھاتا اور پھیلاتا چلا جا رہا ہے اسے روکنے والا کوئی نہیں ہے۔ غزہ میں اس نے فلسطینیوں کا قتل عام کیا اور ہنوز یہ جاری ہے۔ ساڑھے تین لاکھ سے زائد فلسطینی قتل کیے جا چکے ہیں۔ غزہ تقریباً مکمل طور پر ناقابل رہائش بنا دیا گیا ہے۔ اسرائیلی عزائم کی راہ میں کوئی رکاوٹ نظر نہیں آ رہی۔ یہودی سازش اپنا آپ دکھا رہی ہے۔ جنگ کی آگ بھڑک رہی ہے عربوں پر تباہی نازل ہو رہی ہے۔ حوثی بھی فعال ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ سعودی عرب بھی جنگ میں ملوث ہوتا نظر آ رہا ہے۔ لگتا ہے کہ مشرق وسطیٰ کو مکمل تباہی سے ہمکنار کرنے کی سازش روبہ عمل ہے۔ یہودی سازش اب سازش نہیں بلکہ ایک زمینی حقیقت کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ امریکی سرپرستی میں یہودی سازش تکمیلی مراحل طے کر رہی ہے۔ امریکہ میں اس حوالے سے مخالفت بھی پائی جاتی ہے لیکن ڈونلڈ ٹرمپ معاملات کو مذہبی شدت کے ساتھ آگے بڑھا رہے ہیں۔ جنگ جاری رہے گی۔ آخری فتح تک۔ یہودی سازش کی تکمیل تک۔ (بشکریہ، روزنامہ پاکستان)

ضبط فغاں۔۔۔۔۔(اکبر الہ آبادی)

مزا آتا ہے گردوں کو مجھے بے چین رکھنے میں
مصائب جان دیتے ہیں مرے حس کی ذکاوت پر
یہ غیرت دیکھئے ضبط فغاں ہے اس لئے مجھ کو
کہیں نازاں نہ ہو تکلیف میری اپنی شدت پر

بقیہ نمبر 1

طے پایا۔ یہ معاہدہ تینوں ممالک کی قیادت اور عوام کے درمیان موجود گہرے برادرانہ تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ معاہدہ کئی برسوں سے جاری مذاکرات، مشاورت اور باہمی رابطوں کا نتیجہ ہے۔ اس کا بنیادی مقصد امن و سلامتی کو درپیش مختلف نوعیت کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تینوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک تعاون کو مزید مضبوط بنانا اور خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کو آگے بڑھانا ہے۔ اسحاق ڈار نے واضح کیا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان یا دیگر ممالک اور تنظیموں کے ساتھ پہلے سے موجود کسی بھی دوطرفہ یا کثیر الجہتی معاہدے کو منسوخ یا تبدیل نہیں کرتا۔ تینوں ممالک اپنے دیگر بین الاقوامی معاہدوں اور ذمہ داریوں کے ساتھ بھی بدستور منسلک رہیں گے۔ انہوں نے معاہدے کی اہم شق کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ تینوں ممالک میں سے کسی ایک پر بیرونی مسلح حملہ تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 2

مشترکہ مفادات اور دفاع کے لیے متحد ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مکہ دفاعی معاہدہ مسلم ممالک کے دفاع، سفارتکاری، صنعت اور تجارت کے فروغ کے لیے انتہائی اہم ثابت ہوگا۔ اسلامی ممالک کے درمیان باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے سے خطے میں امن، استحکام اور معاشی ترقی کے نئے مواقع پیدا ہوسکتے ہیں۔ نائب امیر جماعت اسلامی نے تجویز دی کہ اس معاہدے میں مزید توسیع کرتے ہوئے قطر، ایران، انڈونیشیا، ملائشیا اور بنگلہ دیش کو بھی شامل کیا جائے تاکہ اسلامی ممالک کے درمیان دفاعی اور باہمی تعاون کا دائرہ وسیع اور اتحاد مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ لیاقت بلوچ نے مزید کہا کہ مسلم ممالک کو اپنے دفاع اور سلامتی کے لیے باہمی تعاون کو فروغ دینا چاہیے۔ انہوں نے امریکی اڈوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ اڈے مسلم ممالک کی حفاظت کے لیے نہیں بلکہ امریکی عزائم کے تحفظ کے لیے قائم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والا مکہ دفاعی معاہدہ اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد، باہمی اعتماد اور مشترکہ مفادات کے تحفظ کے لیے ایک مضبوط بنیاد ثابت ہوگا۔

بقیہ نمبر 3

ئے کہا ہے کہ فتنۃ الخوارج اور ملک دشمن عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی بہادری کو سلام پیش کرتے ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اتوار کو اپنی ایک پوسٹ میں وفاقی وزیر پارلیمانی امور نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے عزم، بہادری اور قربانی کے جذبے کے ساتھ پوری قوم کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں 15 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنا بہترین پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے، پاکستان کے امن کو تباہ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع اور استحکام کے لیے جانوں کے نذرانے دینے والے شہدا پر قوم کو فخر ہے، قوم اپنے بہادر افسران اور جوانوں کی عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ان شاء اللہ پاکستان جلد دہشت گردی کے ناسور سے مکمل نجات حاصل کرے گا، ملک میں جلد پائیدار امن و استحکام کا خواب شرمندۂ تعبیر ہوگا۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہدا کے درجات بلند فرمائے اور سیکیورٹی فورسز کو مستقل امن کے قیام میں کامیاب کرے۔

بقیہ نمبر 4

کنال سرکاری اراضی واگزار کرالی۔ ترجمان کے مطابق اسسٹنٹ چیف وائلڈ لائف رینجر محمد وسیم نے تحصیل شالیمار لاہور سے انڈین فلیپ شیل ٹرٹل کی آن لائن تجارت پر ایک ملزم گرفتار کر کے نایاب ٹرٹل برآمد کر کے ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کرادی۔ تحصیل لاہور کینٹ میں جنگلی پرندوں کے ایک ٹیٹر کے خلاف تھانہ برکی ہڈیارہ میں ایف آئی آر درج کروادی جبکہ تحصیل چونیاں میں جنگلی پرندوں کے ایک غیر قانونی شکاری کو 20 ہزار جرمانہ کیا گیا۔ ایک اور کارروائی کے دوران اسسٹنٹ چیف وائلڈ لائف رینجر بہاولنگر عروج ظہیر نے جنگلی کبوتروں کے دو غیر قانونی شکاریوں کو گرفتار کر کے انہیں 40 ہزار روپے جرمانہ کیا جبکہ ایک اور کارروائی میں تحصیل منچن آباد میں چھاپہ مار کر 4 جنگلی طوطے اور تیتر برآمد کر کے ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کروادی۔ اسسٹنٹ چیف وائلڈ لائف رینجر راجن پور صائمہ محسن نے بٹیر کے دو غیر قانونی نیٹنگ گیئر زبرآمد کر کے ملزم کے خلاف قانونی چارہ جوئی شروع کر دی۔ اسسٹنٹ چیف وائلڈ لائف رینجر مرزا عابد حسین نے جنگلی پرندگان کی غیر قانونی تجارت میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر کے انہیں 90 ہزار روپے جرمانہ کیا جبکہ کلر کہار میں وائلڈ لائف پروٹیکشن سینٹر کے لیے مختص زیر قبضہ 174 کنال 17 مرلے اراضی ناجائز قابضین سے واگزار کروالی۔

بقیہ نمبر 5

لیے جامع حکمت عملی مرتب کر لی گئی ہے، وزارت تجارت اور ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کی رہنمائی میں عالمی نمائش کو کامیاب بنانے کے لئے بھرپور تیاریاں جاری ہیں۔ پاکستان کارپٹ مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کا اہم اجلاس چیئرمین میاں عتیق الرحمن اور چیئرمین ایگزیبیشن ریاض احمد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پیٹرن انچیف عبداللطیف ملک، چیئرپرسن کارپٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اعجاز الرحمن، سینئر ممبر عثمان اشرف، سعید خان اور دیگر ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس میں عالمی نمائش کی تیاریوں، غیر ملکی خریداروں سے موثر رابطوں، پاکستان آمد پر ان کی سیکیورٹی، تشہیر اور دیگر انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ دنیا کے مختلف ممالک سے 80 سے زائد معروف درآمد کنندگان کی پاکستان آمد کا امکان ہے جس سے پاکستان کے ہاتھ سے بنے قالینوں کی عالمی منڈیوں تک رسائی مزید مستحکم ہوگی۔ اجلاس میں نمائش کی کامیابی کے لیے جامع حکمت عملی کے نکات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور مختلف افراد کو ذمہ داریاں تفویض کی گئیں۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ غیر ملکی خریداروں اور پاکستانی مینوفیکچررز و برآمد کنندگان کے درمیان سائیڈ لائن پر خصوصی بزنس ٹو بزنس ملاقاتوں کا اہتمام کیا جائے گا تاکہ نئے تجارتی معاہدوں، مشترکہ منصوبوں اور برآمدی مواقع کو فروغ دیا جا سکے۔ اس کے علاوہ غیر ملکی خریداروں سے مستقبل کی عالمی مارکیٹ کی ضروریات اور مستقبل کی مصنوعات کے حوالے سے ان کے خیالات اور تجاویز بھی حاصل کی جائیں گی تاکہ صنعت کو عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ پاکستان کارپٹ مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین میاں عتیق الرحمن اور چیئرمین ایگزیبیشن ریاض احمد نے وزارت تجارت اور ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کی جانب سے بین الاقوامی نمائش کے انعقاد اور برآمدات کے فروغ کے لیے بھرپور تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت کی معاونت سے پاکستانی قالینوں کی صنعت کو عالمی سطح پر مزید مضبوط شناخت مل رہی ہے۔ قوی امید ہے کہ یہ نمائش ماضی کی نسبت زیادہ کامیاب ثابت ہوگی اور ملکی برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ کرے گی۔ میاں عتیق الرحمن اور ریاض احمد نے کہا کہ یہ نمائش پاکستان کی قالینوں کی صنعت کے لیے ایک تاریخی سنگ میل ثابت ہوگی جس سے نہ صرف ملکی برآمدات میں اضافہ ہوگا بلکہ پاکستان کی روایتی ہنرمندی، ثقافت اور معیاری مصنوعات کو عالمی منڈی میں مزید موثر انداز سے متعارف کرانے کا بہترین موقع بھی میسر آئے گا۔

بقیہ نمبر 6

بق اس وقت دنیا بھر میں موٹاپا اور ذیابیطس، ٹائپ ٹو ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، نان الکوحلک فیٹی لیور ڈیزیز اور دل کی بیماریاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موٹاپا ایک عالمی وبا کی شکل اختیار کر چکا ہے جس کی وجہ سے لاکھوں افراد متاثر ہو رہے ہیں۔ انٹرنیشنل ڈائبیٹیز فیڈریشن کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ڈاکٹر سکندر اقبال نے کہا کہ گزشتہ سال 2025 میں دنیا بھر میں تقریباً 58 کروڑ 90 لاکھ (589 ملین) بالغ افراد ذیابیطس سے متاثر ہیں جبکہ 25 کروڑ 20 لاکھ (252 ملین) افراد ایسے ہیں جن کو ذیابیطس کا مرض لاحق ہے مگر انہیں اس کی خبر نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا شمار بھی ان ممالک میں ہوتا ہے جہاں ذیابیطس کی شرح دنیا میں بلند ترین سطحوں میں شامل ہوتی ہے جس کی بڑی وجوہات میں غیر متوازن غذا، جسمانی سرگرمیوں کی کمی، موٹاپا اور غیر صحت مند طرز زندگی شامل ہیں۔ ڈاکٹر سکندر اقبال نے کہا کہ ادویات کے ساتھ ساتھ طرز زندگی کی تبدیلیاں انتہائی ضروری ہیں جو بیماری کے خطرات کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید تحقیق کے مطابق ادویات کے ساتھ ساتھ صحت مند طرز زندگی بھی بیماریوں کی روک تھام اور علاج میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس وقت عالمی سطح پر انٹرمٹنٹ فاسٹنگ کا رجحان تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 7

روانی کے احکامات جاری کر دیے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام اضلاع میں پیشہ ور گداگری کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سڑکوں اور سگنلز پر گداگروں کی موجودگی سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ محمد وقاص نذیر نے ٹریفک پولیس کی جانب سے گداگروں کی بحالی کے لیے جاری فلاحی اقدامات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ بحالی مراکز اور فلاحی اداروں کے تعاون سے ان افراد کو معاشرے کا مفید شہری بنانے کی کوششیں قابل تقلید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لاہور میں گداگروں کی بحالی کے لیے جاری پائلٹ پراجیکٹ دیگر اضلاع کے لیے بہترین مثال ہے، تمام اضلاع لاہور ٹریفک پولیس کے بحالی ماڈل کو اپناتے ہوئے عملی اقدامات کریں۔ ڈی آئی جی ٹریفک نے کہا کہ مستحق افراد کو صرف سڑکوں سے ہٹانا مسئلے کا مستقل حل نہیں بلکہ انہیں ہنر اور روزگار فراہم کرنا پائیدار حل ہے، اس مقصد کے لیے ضلعی پولیس، انتظامیہ، بحالی مراکز اور فلاحی اداروں کے باہمی تعاون سے اقدامات کیے جائیں۔ محمد وقاص نذیر نے کہا کہ پیشہ ور گداگری سے پاک پنجاب کے لیے تمام اضلاع اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور ٹریفک کی روانی کے ساتھ ساتھ مستحق افراد کی بحالی کو بھی یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 8

۔ رپورٹ کے مطابق جنرل ڈین کین اور دیگر متعلقہ حکام کا خیال ہے کہ محض فضائی طاقت کے استعمال سے تہران کو امریکی شرائط تسلیم کرنے پر مجبور کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔ دوسری جانب صدر ڈونلڈ ٹرمپ بدستور ایران کے خلاف کارروائی میں زمینی فوج بھیجنے سے گریز کو ترجیح دے رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق جنرل ڈین کین اور دیگر اعلیٰ حکام نے جولائی کے آخر میں کشیدگی بڑھانے سے متعلق ایک تجویز پر بھی تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ ان تحفظات کی بڑی وجہ یہ خدشہ تھا کہ ایران امریکی اتحادیوں اور خطے میں موجود توانائی کی اہم تنصیبات کو نشانہ بنا سکتا ہے، جس کے نتیجے میں جنگ کا دائرہ وسیع ہونے کا امکان پیدا ہوسکتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ خلیجی اتحادیوں کی جانب سے ممکنہ ایرانی حملوں کے حوالے سے خبردار کیے جانے کے بعد صدر ٹرمپ نے فی الوقت مذکورہ آپریشن ملتوی کردیا تھا۔ امریکی حکام کو خدشہ ہے کہ ایران کی جانب سے جوابی کارروائی کی صورت میں خطے میں امریکی فوجی اڈوں، اتحادی ممالک اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ دوسری جانب امریکی دفاعی ذخائر میں تیزی سے کمی بھی حکام کے لیے تشویش کا باعث بن رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایئر ڈیفنس انٹرسیپٹرز اور انتہائی حساس نوعیت کے گائیڈڈ میزائلوں سمیت بعض اہم ہتھیاروں کے ذخائر تیزی سے کم ہو رہے ہیں، جس کے باعث امریکا کے لیے طویل جنگ جاری رکھنا مشکل ہوسکتا ہے۔ سی این این کے مطابق جنرل ڈین کین نے صدر ٹرمپ کو عسکری کارروائی کے ممکنہ خطرات اور مشکلات سے آگاہ کیا ہے، تاہم انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اگر جنگ میں مزید شدت لانے کا حکم دیا گیا تو امریکی افواج ایران کو بھاری نقصان پہنچانے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ ذرائع کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کے اعلیٰ حکام اس وقت ایک ایسے درمیانی راستے کی تلاش میں ہیں جسے صدر ٹرمپ سیاسی اور سفارتی فتح کے طور پر پیش کرسکیں، جبکہ جنگ کے خاتمے یا کشیدگی میں کمی کے لیے سفارت کاری کا راستہ بھی کھلا رہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ممکنہ سفارتی حل میں آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے سے متعلق کسی معاہدے کا آپشن بھی شامل ہوسکتا ہے۔ حکام کا مقصد ایسا راستہ تلاش کرنا ہے جس کے ذریعے امریکی مفادات کا تحفظ، خطے میں کشیدگی میں کمی اور سفارتی مذاکرات کی بحالی ممکن ہوسکے۔

بقیہ نمبر 9

کو بھی شریک ہونا چاہیے۔ اسلامی دنیا کی مشترکہ دفاعی قوت ہمیشہ سے ہماری خواہش رہی ہے، دعا ہے کہ یہ معاہدہ پوری امت مسلمہ کے عروج اور نشاۃ ثانیہ کا ذریعہ بنے۔ اپنے بیان میں مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاعی معاہدہ اسلامی دنیا کے اتحاد کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اسلامی ممالک کے درمیان مشترکہ دفاعی تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس طرح کے معاہدے امت مسلمہ کے مشترکہ مفادات کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب مسلم امہ کی قیادت کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں جبکہ ترکیہ بھی اسلامی دنیا کا ایک اہم اور بااثر ملک ہے۔ تینوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون نہ صرف باہمی تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا بلکہ اسلامی ممالک کے درمیان مشترکہ دفاع اور سلامتی کے لیے نئی راہیں بھی ہموار کرے گا۔ جے یو آئی کے سربراہ نے کہا کہ اسلامی ممالک کے درمیان دفاعی معاہدہ جے یو آئی کے منشور اور نظریے کی عکاسی کرتا ہے۔ اسلامی بلاک کا قیام روز اول سے جمعیت علمائے اسلام کے منشور کا حصہ رہا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اسلامی ممالک باہمی اختلافات سے بالاتر ہو کر اپنے مشترکہ مفادات کے تحفظ کے لیے متحد ہوں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاعی معاہدہ تینوں برادر اسلامی ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا۔ یہ معاہدہ اجتماعی سلامتی کا مضبوط ستون ثابت ہوسکتا ہے اور امت مسلمہ کے درمیان مطلوبہ اتحاد اور یکجہتی کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی معاہدہ اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ امت مسلمہ کے مفادات مشترک ہیں اور اسلامی ممالک باہمی تعاون کے ذریعے اپنے دفاع اور سلامتی کو مزید مضبوط بنا سکتے ہیں۔ یہ معاہدہ اسلامی مقدسات کے وقار اور تحفظ کے عزم کی بھی علامت ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاعی تعاون اسلامی ممالک کے مابین مزید قریبی تعاون کی راہ ہموار کرے گا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دیگر اسلامی ممالک بھی اس عمل کا حصہ بنیں تاکہ ایک مضبوط، متحد اور مؤثر اسلامی بلاک کی بنیاد رکھی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ ملت اسلامیہ کی مضبوطی، سلامتی اور اتحاد کے لیے اہم سنگ میل ہے۔ سعودی عرب حرمین شریفین کی نگہبانی کے اعزاز کے باعث تمام مسلمانوں کے دلوں میں بلند مقام رکھتا ہے۔ پاکستانی عوام حرمین شریفین کے دفاع کو عظیم اعزاز اور مقدس مذہبی فریضہ سمجھتے ہیں۔ جے یو آئی سربراہ نے دعا کی کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاعی معاہدہ پوری امت مسلمہ کے عروج، اتحاد اور نشاۃ ثانیہ کا ذریعہ بنے اور اس کے نتیجے میں اسلامی ممالک کے درمیان تعاون، یکجہتی اور باہمی اعتماد مزید مضبوط ہو۔ مولانا فضل الرحمان نے جے یو آئی کی جانب سے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے سربراہان کو دفاعی معاہدے پر دلی مبارکباد بھی پیش کی۔

بقیہ نمبر 10

۔ خصوصی تربیتی پروگرام کا اہتمام جلوزئی کیمپ نوشہرہ میں پاک فوج کی جانب سے کیا گیا۔ کور کمانڈر پشاور نے فیڈرل کانسٹیبلری کے تربیتی پروگرام کی اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ آپریشنل ٹریننگ پروگرام میں 9 پلاٹونز پر مشتمل فیڈرل کانسٹیبلری کے 187 جوانوں نے تربیت مکمل کی ہے۔ کور کمانڈر پشاور نے جوانوں کے بلند حوصلے، نظم و ضبط اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ جدید سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اعلیٰ معیار کی پیشہ ورانہ تربیت اور آپریشنل تیاری بنیادی اہمیت رکھتی ہے، تربیت یافتہ جوان ہی قومی سلامتی، داخلی امن اور انسداد دہشت گردی میں مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے کے لیے تعاون جاری رکھے گی۔ کور کمانڈر پشاور نے کہا کہ فیڈرل کانسٹیبلری کے جوان اپنی بہادری، نظم و ضبط اور فرض شناسی سے ملکی امن و استحکام میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 11

قرار دیا ہے۔ اتوار کو جاری اپنے ایک بیان انہوں نے کہا کہ مقدس سرزمین مکہ مکرمہ سے دنیا کو یہ واضح پیغام ملا ہے کہ مسلم ممالک باہمی تعاون، یکجہتی اور مشترکہ مفادات کے تحفظ کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہیں۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ جیسے اہم اسلامی ممالک کا دفاعی تعاون خطے میں امن، استحکام اور اجتماعی سلامتی کے فروغ میں مثبت کردار ادا کرے گا۔ اشرف بھٹی نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف، سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان کی قیادت میں ہونے والا یہ معاہدہ اسلامی دنیا کے مضبوط تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے اور ایسے اقدامات سے ملک کا وقار مزید بلند ہوگا۔ اشرف بھٹی نے کہا کہ پاکستان کی تاجر برادری قومی سلامتی، ملکی خودمختاری اور مسلم ممالک کے درمیان اتحاد کے ہر مثبت اقدام کی بھرپور حمایت کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 12

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وفاقی وزیر برائے اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے پاکستان ٹیلی وژن (پی ٹی وی) نیوز کے سینئر رپورٹر نوید اظہر کے بڑے بھائی ناصر حسین کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں وفاقی وزیر اطلاعات نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نوید اظہر کے بھائی ناصر حسین کے انتقال کی خبر سن کر انہیں دلی افسوس ہوا۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ وہ نوید اظہر اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں اور مرحوم کے لیے دعا گو ہیں۔ وفاقی وزیر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم ناصر حسین کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

بقیہ نمبر 13

۔ اس موقع پر محمد حنیف عباسی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کی مغفرت کرے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سوگوار خاندان کو یہ صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ نمبر 14

یا 30 منٹ لگ رہے ہیں اور انتظامات کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ وزیر داخلہ نے مسافروں کی شکایات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے امیگریشن کے عمل کو تیز کرنے کے لیے ایئرپورٹ پر تمام کاؤنٹرز کھلے رکھنے کے احکامات جاری کیے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر کاؤنٹرز کھلے ہونے سے امیگریشن میں تاخیر نہیں ہوگی اور مسافروں کو سہولت میسر آئے گی۔ وزیر داخلہ نے مسافروں کو یقین دہانی کرائی کہ امیگریشن کا عمل آسان اور موثر بنایا جائے گا اور مسافروں کو غیر ضروری انتظار کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ اس موقع پر ایک مسافر نے ایجنٹ کی جانب سے پیسے لینے کی شکایت کی جس پر محسن نقوی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے معاملہ ڈائریکٹر ایف آئی اے کے سپرد کر دیا اور متعلقہ ایجنٹ کی گرفتاری کے احکامات جاری کیے۔ وزیر داخلہ نے ایف آئی اے حکام کو ہدایت کی کہ نامکمل سفری دستاویزات پر کسی کو سفر کی اجازت ہرگز نہ دی جائے جبکہ مکمل دستاویزات رکھنے والے کسی مسافر کو بلاوجہ روکا نہ جائے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے امیگریشن کا عمل آسان اور تیز ہوا ہے جبکہ جعلی دستاویزات پر سفر کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن بھی جاری ہے۔ مکمل سفری دستاویزات رکھنے والے مسافروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے اور انہیں بلاوجہ مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ نمبر 15

نے کہا کہ امریکا ایران تنازع ابھی اختتام تک نہیں پہنچا، امریکا سفارتی، معاشی اور فوجی ذرائع استعمال کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کو شدید نقصان پہنچ چکا ہے اور وہ تنازع ختم کرنا چاہتا ہے، لیکن ایران امریکی شرائط پوری کرنے کے لئے تیار نہیں ہے، ایران کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ اس کے لئے کیا بہتر ہے۔ امریکی نائب صدر نے مزید کہا کہ آبنائے ہرمز کے راستے سے زیادہ سے زیادہ تیل اور گیس کی ترسیل ایران کے ساتھ مذاکرات کا اہم موضوع ہے۔

بقیہ نمبر 16

ماحولیاتی تبدیلیوں سمیت دیگر عالمی مسائل میں مقامی اور قدیم باشندوں کے کردار کا اعتراف ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 90 ممالک میں تقریباً 47 کروڑ 60 لاکھ قدیم مقامی باشندے آباد ہیں جو 5 ہزار مختلف ثقافتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ عالمی دن کی مناسبت سے مختلف سرکاری، غیر سرکاری، نجی و ثقافتی اداروں کے زیر اہتمام منعقدہ تقریبات میں دنیا بھر میں آباد قدیم اور مقامی افراد کے حوالے سے آگاہی فراہم کی گئی۔

بقیہ نمبر 17

کوشش کی تو پاکستان پیپلز پارٹی عوام کے ساتھ کھڑی ہوگی اور ان کے حق کے لیے احتجاج کرے گی۔ مظفرآباد میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ قومی مفاد کو مقدم رکھا ہے اور ملک کو درپیش مسائل اور مشکلات کے حل کے لیے حکومت کے ساتھ کھڑی ہے۔ پاکستان اور عوام کا مفاد پیپلز پارٹی کے لئے سب سے زیادہ اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ملک میں سیاسی استحکام، جمہوری عمل اور آئینی اداروں کی مضبوطی چاہتی ہے، تاہم کسی کو بھی عوام کے ووٹ اور عوامی مینڈیٹ کو پامال کرنے یا ان کے ووٹ کی توہین کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام اپنے نمائندے منتخب کرنے کا بنیادی جمہوری حق رکھتے ہیں، انتخابی عمل میں کسی بھی مداخلت یا عوام کے فیصلے کو تبدیل کرنے کی کوشش قابل قبول نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جس امیدوار یا سیاسی جماعت کے حق میں عوام اپنا فیصلہ سنائیں، اس فیصلے کو تسلیم کیا جانا چاہیے۔ بلاول بھٹو زرداری نے واضح کیا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت کے تحفظ کے لیے ہر آئینی اور جمہوری راستہ اختیار کیا ہے۔ اگر کسی نے عوام کے مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کی تو پیپلز پارٹی خاموش نہیں بیٹھے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس تمام جمہوری اور آئینی آپشنز موجود ہیں اور ہم احتجاج کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر پیپلز پارٹی کا راستہ روکنے کی کوشش کی گئی لیکن پیپلز پارٹی اپنے جمہوری حقوق سے دستبردار نہیں ہوگی۔ ہم صبر کر رہے ہیں، ہمارے صبر کا امتحان نہ لیا جائے۔ عوام کے جمہوری حق اور مینڈیٹ کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ کشمیر کا فیصلہ کشمیری ہی کریں گے۔ آزاد کشمیر میں شفاف، منصفانہ اور غیر جانبدار انتخابات کا انعقاد ضروری ہے تاکہ عوام بلاخوف و دباؤ اپنے نمائندوں کا انتخاب کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی بنیاد عوام کے ووٹ اور ان کے احترام پر قائم ہے، اگر ووٹ کی حرمت پامال ہو تو جمہوری نظام کمزور ہوگا۔

بقیہ نمبر 18

اور بااصول انسان تھے جنہوں نے اپنی سیاسی، سماجی اور قومی خدمات کے ذریعے معاشرے میں نمایاں مقام حاصل کیا، ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ وفاقی وزیر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ صبر و استقامت سے برداشت کرنے کی توفیق دے۔ دریں اثنا محمد حنیف عباسی نے جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ سے بھی ملاقات کی اور ان کی [illegible] کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا۔

بقیہ نمبر 19

، جبکہ پنجاب کے مختلف اضلاع میں اچانک سیلاب کا دریائی درجے کا خطرہ موجود ہے۔ متعلقہ اداروں کو صورتحال پر کڑی نظر رکھنے، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضروری انتظامات مکمل رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ بلوچستان کے علاقوں ژوب، شیرانی، موسیٰ خیل اور کوہلو میں اچانک سیلاب کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ بارکھان، لورالائی، دکی اور ڈیرہ بگٹی میں بھی بارشوں کے باعث ندی نالوں میں طغیانی کا امکان ہے۔ این ڈی ایم اے نے ان علاقوں کے باشندوں کو غیر ضروری طور پر ندی نالوں اور برساتی پانی کے راستوں کے قریب جانے سے گریز کرنے کی ہدایت کی ہے۔ خیبر پختونخوا میں چترال، سوات اور اپر دیر کے علاقوں میں دریائے سوات اور دریائے پنجکوڑہ میں طغیانی کا خطرہ ہے۔ خیبر، اورکزئی، ہنگو اور کرک میں شدید بارشوں کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ جنوبی، شمالی وزیرستان اور بنوں میں بھی ندی نالوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ گلگت بلتستان کے علاقوں غذر، ہنزہ، نگر اور گلگت کے ندی نالوں میں اچانک سیلاب کا درمیانے درجے کا خطرہ موجود ہے۔ این ڈی ایم اے نے شہریوں کو موسم کی صورتحال سے باخبر رہنے، مقامی انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کرنے اور خطرناک مقامات سے دور رہنے کی ہدایت کی ہے۔ دوسری جانب کندھ کوٹ کے نواحی گاؤں گل محمد لاہوری کے قریب بی ایس فیڈر کینال میں تقریباً 50 فٹ چوڑا شگاف پڑنے سے گاؤں اور متعدد ایکڑ زرعی اراضی زیر آب آگئی۔ علاقہ مکینوں کے مطابق کینال میں شگاف پڑنے کے بعد پانی تیزی سے قریبی علاقوں کی جانب بڑھنے لگا، جس سے مزید علاقوں میں پانی داخل ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ علاقہ مکینوں نے متعلقہ اداروں سے فوری طور پر شگاف پُر کرنے اور پانی کا رخ موڑنے کے لیے ہنگامی اقدامات کا مطالبہ کیا۔ کینال میں شگاف کے باعث زیر آب آنے والی زرعی اراضی میں کھڑی فصلوں کو بھی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ ادھر دریائے سندھ میں گڈو اور سکھر بیراج کے مقام پر پانی کی آمد میں مزید اضافہ ہوگیا ہے اور دونوں بیراجوں پر نچلے درجے کا سیلاب برقرار ہے۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق گڈو اور سکھر بیراجوں پر پانی کی مجموعی آمد 3 لاکھ 22 ہزار 600 کیوسک جبکہ اخراج 3 لاکھ 14 ہزار 200 کیوسک ریکارڈ کیا گیا۔ دریائے سندھ میں طغیانی کے باعث کندھ کوٹ کے مختلف موضع جات شاہنواز والا، جھکڑا، میلے والی، دھکانہ اور محمد شریف والی میں دریا کے کٹاؤ کا سلسلہ بھی بدستور جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق دریائے سندھ کا پانی کچے کے علاقوں میں داخل ہو رہا ہے، جس کے باعث مقامی آبادی میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ متعلقہ اداروں نے دریائے سندھ، ندی نالوں اور کینالوں کے اطراف رہائش پذیر شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں فوری طور پر محفوظ مقامات کی جانب منتقل ہوں اور انتظامیہ کی جانب سے جاری ہدایات پر عمل کریں۔

بقیہ نمبر 20

کے خلاف شروع ہونے والا احتجاج اب ملک گیر بے روزگاری، نوجوانوں کے مستقبل اور مودی حکومت کے مبینہ آمرانہ طرز عمل کے خلاف ایک وسیع تر تحریک کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ انٹرنیٹ پر متحرک نوجوانوں کی جانب سے شروع کی گئی یہ تحریک اب سڑکوں تک پھیل چکی ہے۔ احتجاج میں نوجوانوں کی بڑی تعداد شریک ہو رہی ہے اور امتحانی نظام میں شفافیت، میرٹ کی بحالی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور حکومت کی نوجوانوں سے متعلق پالیسیوں پر نظرثانی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ ان مطالبات کی منظوری کے بعد احتجاجی مظاہرے کافی حد تک کم ہو چکے ہیں، تاہم اس تحریک نے بھارتی سیاست اور نوجوانوں میں بڑھتے ہوئے معاشی مسائل کو نمایاں کر دیا ہے۔ ماہرین کے مطابق نوجوانوں میں بڑھتی بے روزگاری اور روزگار کے محدود مواقع کے باعث حکومت کو شدید سیاسی دباؤ کا سامنا ہے۔ 25 جولائی کو بھارتی وزیر تعلیم کا استعفیٰ وزیر اعظم نریندر مودی کے لیے ایک غیر معمولی سیاسی دھچکا قرار دیا گیا۔ مودی ایک دہائی سے مضبوط اور فوری فیصلے کرنے والے رہنما کے طور پر اپنی سیاسی ساکھ قائم کیے ہوئے ہیں، تاہم نوجوانوں کے احتجاج اور امتحانی نظام میں مبینہ بے ضابطگیوں نے حکومت کو دفاعی پوزیشن اختیار کرنے پر مجبور کر دیا۔ احتجاج کے بعد حکومت نے نوجوانوں کے تحفظات دور کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ بھارتی پارلیمنٹ نے امتحانی پرچہ لیک ہونے اور امتحانات میں بے ضابطگیوں کے مرتکب افراد کے لیے سزاؤں میں اضافہ کر دیا ہے۔ دوسری جانب شدید عوامی تنقید کے بعد پولیس کو کئی شہروں میں مظاہرین کے خلاف درج مقدمات بھی واپس لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکومت نوجوانوں کے غصے کو کم کرنے کے لیے یہ اقدامات کر رہی ہے، [illegible] تاہم بے روزگاری، تعلیم اور میرٹ سے متعلق شکایات بدستور موجود ہیں۔ یہی مسائل مستقبل میں دوبارہ بڑے پیمانے پر احتجاج کا سبب بن سکتے ہیں اور مودی حکومت کے لیے سیاسی چیلنج مزید بڑھا سکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 21

ہر پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے انتہائی موثر کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے، مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے ہمیشہ قومی مفادات کو مقدم رکھا ہے۔ سابق وزیر اعظم محمد نواز شریف نے پاکستان کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا تھا جبکہ موجودہ حکومت وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں معاشی استحکام کی راہ پر گامزن ہے۔ اتوار کو یہاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر مملکت پرویز ملک نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل عاصم منیر اور نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی سفارتی کوششوں کے نتیجے میں مکہ مکرمہ میں ہونے والا معاہدہ پاکستان کے لیے ایک اہم کامیابی ہے جس پر پوری قوم کو فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب پاکستان کی اگلی منزل معاشی میدان میں نمایاں ترقی حاصل کرنا ہے اور حکومت اسی مقصد کے لیے جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان آج خطے میں ایک ذمہ دار اور موثر نیٹ سیکیورٹی پرووائیڈر کے طور پر ابھر رہا ہے، سعودی عرب کی معاشی قوت، ترکیہ کی صنعتی و اقتصادی ترقی اور پاکستان کی مضبوط دفاعی صلاحیت خطے کے امن، استحکام اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ موجودہ حکومت نے انتہائی مشکل معاشی حالات میں ذمہ دارانہ فیصلے کیے، ایک وقت ایسا تھا جب یہ تاثر دیا جا رہا تھا کہ پاکستان دیوالیہ ہونے جا رہا ہے مگر وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت نے ملک کو اس صورتحال سے نکالا اور آج عالمی سطح پر یہ بات ہو رہی ہے کہ پاکستان کو مزید ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے۔

بقیہ نمبر 22

بحری امور کی جانب سے اقوام متحدہ کے 2026 کے تھیم کے تحت منائے جانے والے عالمی دن کے موقع پر جاری کیے گئے اپنے ایک بیان میں وفاقی وزیر نے روایتی اور مقامی علمی نظام کی وسیع اہمیت اور نسلوں میں ان کی منتقلی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ روایتی ساحلی برادریاں اپنے ساتھ لہروں، ماہی گیری کے میدانوں، سمندری انواع، موسم کے نمونوں، مینگرووز اور ساحلی ماحولیاتی نظام کے بارے میں نسلوں سے منتقل کیا جانے والا علم رکھتی ہیں۔ محمد جنید انوار چوہدری نے کہا کہ روایتی علم محض ماضی کی میراث نہیں، بلکہ ایک زندہ وسیلہ ہے جو موسمیاتی لچک، پائیدار ماہی گیری اور ہمارے سمندری ماحولیاتی نظام کے تحفظ میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی اور انڈس ڈیلٹا سے لے کر گوادر اور جیوانی تک ساحل کے ساتھ بے شمار روایتی ماہی گیری کمیونٹیز، مینگرووز، ویٹ لینڈز اور دیگر سمندری وسائل پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کراچی کی ساحلی بستیوں میں ماہی گیری کی کمیونٹیز کو شکار کاری، آلودگی اور ہاؤسنگ کاموں کی تباہی کے بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا ہے، جب کہ انڈس ڈیلٹا کی کمیونٹیز میٹھے پانی کی قلت، کٹاؤ اور ماہی گیری میں تبدیلی کا سامنا کر رہی ہیں۔

بقیہ نمبر 23

ممالک کا اکٹھا ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ امن میں رہنے کے عزم کا اظہار ہے۔ اویس لغاری نے کہا کہ تینوں ممالک آئندہ مل کر ایک دوسرے کے تحفظ اور خلافت کے ساتھ ساتھ [illegible] پاکستان کے عوام کی ترجمانی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم فولادی دیوار بن کر ہر دشمن کی جارحیت کا مقابلہ کریں گے۔ کسی نے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کی طرف میلی آنکھ اٹھانے کی جرات کی تو [illegible] وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے عوام اور حکمرانوں کو اس اتحاد پر مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے اس اتحاد کو ہمیشہ قائم رکھے۔

بقیہ نمبر 24

بیان میں کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان دہائیوں پر محیط گہرے تاریخی اور اسٹریٹجک تعلقات کا مظہر ہے۔ یہ معاہدہ کئی برسوں کی کوششوں کا نتیجہ ہے اور تینوں ممالک کی دفاعی صلاحیتوں کو مزید ترقی دینے اور مضبوط بنانے کے لیے [illegible]۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کا مقصد کسی ایک ملک کے خلاف صف بندی کرنا نہیں بلکہ مشترکہ سلامتی اور دفاعی تیاریوں کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ معاہدہ کسی بھی موجودہ دوطرفہ یا کثیر الجہتی دفاعی معاہدے کی جگہ نہیں لیتا اور نہ ہی ان معاہدوں کو منسوخ کرتا ہے۔ [illegible] ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے کہا کہ [illegible] ایران سمیت کسی ملک کو ہدف بنانا نہیں ہے۔ [illegible] مکہ مکرمہ میں تینوں ممالک کے رہنماؤں کی ملاقات [illegible] پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان [illegible] نمایاں کردار ادا کیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاعی تعاون خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے لیے اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ تینوں ممالک کے تعلقات پہلے ہی مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں، جنہیں اس معاہدے کے ذریعے مزید تقویت ملے گی۔ اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے سیکرٹری جنرل حسین ابراہیم طہٰ نے بھی پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس کی مکمل حمایت کا اظہار کیا ہے۔ او آئی سی کی جانب سے جاری بیان میں سیکرٹری جنرل نے تینوں ممالک کی دانشمندانہ قیادت اور انتھک کوششوں کو سراہا، جن کی بدولت یہ اہم معاہدہ ممکن ہوا۔ او آئی سی کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ دفاعی معاہدہ برادر اسلامی ممالک کے درمیان ایمان، باہمی دوستی اور امن و سلامتی کے مشترکہ عزم کی علامت ہے۔ یہ معاہدہ خطے اور پوری دنیا میں امن و استحکام کے لیے ایک بنیادی ستون ثابت ہوسکتا ہے۔ بحرین نے بھی پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ بحرین کی وزارت خارجہ نے معاہدے کو علاقائی دفاعی نظام میں ایک اہم اضافہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے خطے میں سلامتی، دفاعی تعاون اور استحکام کی کوششوں کو مزید تقویت ملے گی۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر وزیر اعظم شہباز شریف، [illegible] اور ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے دستخط کیے۔ یہ معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاعی و تزویراتی تعاون میں ایک اہم پیشرفت قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 25

جائے۔ کشمیری عوام اور پاک فوج پاکستان کے دفاع میں ملکر [illegible]۔ باغ میں پارٹی کے انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے [illegible] مشیر وزیر اعظم رانا ثناء اللہ نے کہا کہ کشمیری عوام کی تحریک آزادی جموں و کشمیر ہمارے لیے [illegible] پاکستان سے محبت کی علامت ہے۔ پاکستان کشمیر کے بغیر نامکمل ہے [illegible] کشمیری پاکستان کو اپنا سمجھتے ہیں [illegible] کشمیری عوام پاکستان کے ساتھ ہیں [illegible] حقیقت دنیا کے سامنے ہے [illegible] رانا ثناء اللہ نے کہا کہ [illegible] اسلام آباد اور راولپنڈی، پشاور، فیصل آباد، لاہور اور ملتان سمیت [illegible] اظہار ہے۔

بقیہ نمبر 26

ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنی جغرافیائی اہمیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جنوبی، وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے درمیان اہم تجارتی و ٹرانزٹ مرکز بن سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے بندرگاہی انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل کسٹمز اور کثیرالجہتی ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کو جدید بنانا ہوگا۔

بقیہ نمبر 27

انجام دیں گے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تحقیقاتی کمیٹی [illegible] کے نمائندے بھی انکوائری کمیٹی کا حصہ ہوں گے اور واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا۔ کمیٹی اسماء کو دی جانے والی دھمکیوں، اہل خانہ کے قتل کی دھمکی اور دیگر معاملات کی تحقیقات کر کے 15 روز کے اندر اپنی رپورٹ حکومت بلوچستان کو پیش کرے گی۔ خیال رہے کہ اسماء جنگ نے کچھ دن پہلے اپنی اور اپنے اہل خانہ کی جان کے تحفظ کے لیے قرآن پاک اٹھا کر ویڈیو بنائی تھی، جس کے بعد ان کے والد کو قتل کر دیا گیا۔

بقیہ نمبر 28

م پر پانی کی آمد 2 لاکھ 5 ہزار 700 کیوسک اور اخراج ایک لاکھ 75 ہزار 900 کیوسک، دریائے کابل میں نوشہرہ کے مقام پر پانی کی آمد 4 ہزار کیوسک اور اخراج 4 ہزار کیوسک، خیر آباد پل کے مقام پر پانی کی آمد 2 لاکھ 3 ہزار 900 کیوسک اور اخراج 2 لاکھ 3 ہزار 900 کیوسک، دریائے جہلم میں منگلا کے مقام پر پانی کی آمد 31 ہزار 700 کیوسک اور اخراج 7 ہزار کیوسک، دریائے چناب میں مرالہ کے مقام پر پانی کی آمد 65 ہزار کیوسک اور اخراج 45 ہزار کیوسک ہے۔ رپورٹ کے مطابق جناح بیراج میں پانی کی آمد 3 لاکھ 27 ہزار 400 کیوسک اور اخراج 3 لاکھ 19 ہزار 700 کیوسک، چشمہ بیراج میں پانی کی آمد 3 لاکھ 700 کیوسک اور اخراج 2 لاکھ 92 ہزار 100 کیوسک، تونسہ بیراج میں پانی کی آمد 3 لاکھ 4 ہزار 300 کیوسک اور اخراج 3 لاکھ 23 ہزار 600 کیوسک، گڈو بیراج میں پانی کی آمد 2 لاکھ 38 ہزار 200 کیوسک اور اخراج 2 لاکھ 400 کیوسک، سکھر بیراج میں پانی کی آمد ایک لاکھ 69 ہزار 800 کیوسک اور اخراج ایک لاکھ 82 ہزار 500 کیوسک، کوٹری بیراج میں پانی کی آمد ایک لاکھ 16 ہزار 500 کیوسک اور اخراج ایک لاکھ 42 ہزار 500 کیوسک جبکہ تریموں بیراج میں پانی کی آمد 46 ہزار 300 کیوسک اور اخراج 34 ہزار 500 کیوسک اور پنجند بیراج میں پانی کی آمد 61 ہزار 700 کیوسک اور اخراج 48 ہزار 600 کیوسک ریکارڈ کیا گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق تربیلا ڈیم کا کم از کم آپریٹنگ لیول 1402 فٹ، پانی کی موجودہ سطح 1549 فٹ اور پانی ذخیرہ کرنے کی انتہائی سطح 1550 فٹ ہے۔ اتوار کو قابل استعمال پانی کا ذخیرہ 523.5 ملین ایکڑ فٹ ہے۔ منگلا ڈیم کا کم از کم آپریٹنگ لیول 1050 فٹ، پانی کی موجودہ سطح 1205.95 فٹ، پانی ذخیرہ کرنے کی انتہائی سطح 1242 فٹ اور قابل استعمال پانی کا ذخیرہ 621.4 ملین ایکڑ فٹ ہے۔ جبکہ چشمہ کا کم از کم آپریٹنگ لیول 15,638 فٹ، پانی کی موجودہ سطح 648.50 فٹ، پانی ذخیرہ کرنے کی انتہائی سطح 649 فٹ اور قابل استعمال پانی کا ذخیرہ 285.0 ملین ایکڑ فٹ ہے۔

بقیہ نمبر 29

جس میں تمام ایس ایچ اوز اور محررز نے شرکت کی۔ ترجمان اسلام آباد پولیس کے مطابق قاضی علی رضا نے کہا کہ پولیس دفاتر اور تھانوں میں آنے والے ہر شہری کو عزت، احترام اور خوش اخلاقی سے پیش آیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس افسران و جوان ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں، ان کی ویلفیئر اور مسائل کو ترجیحی بنیاد پر حل یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 30

ی کو روایتی کاروباری ماڈلز سے آگے بڑھ کر ابھرتے ہوئے "ففتھ ایج" کے تقاضوں کے لیے خود کو تیار کرنا ہوگا، جہاں مصنوعی ذہانت (اے آئی)، بائیوٹیکنالوجی، جینیٹک انجینئرنگ، ہیلتھ کیئر انفارمیشن ٹیکنالوجی، روبوٹکس اور جدید مینوفیکچرنگ باہم مل کر نئی صنعتیں اور غیر معمولی معاشی مواقع پیدا کر رہی ہیں۔ آئی سی سی آئی میں "How to Become a Real Entrepreneur [] Grow, Build, Lead" کے عنوان سے منعقدہ موٹیویشنل سیشن سے خطاب کرتے ہوئے سردار طاہر محمود نے کہا کہ دنیا ایک ایسے دور میں داخل ہو چکی ہے جہاں ٹیکنالوجیز الگ الگ ترقی کرنے کے بجائے ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہو کر صنعتوں، کاروبار اور انسانی زندگی کو تبدیل کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو صرف ملازمت کے متلاشی نوجوان پیدا کرنے کے بجائے روزگار پیدا کرنے والے کاروباری افراد تیار کرنے ہوں گے اور انٹرپرینیورشپ، جدت، قیادت، دولت کی تخلیق اور مسائل کے حل کو معاشی ترقی کی حکمت عملی کا بنیادی حصہ بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک ایسی نسل تیار کرنی ہوگی جو صرف یہ نہ پوچھے کہ میری اگلی ملازمت کہاں ملے گی، بلکہ یہ سوچے کہ میں کتنی ملازمتیں پیدا کر سکتا ہوں۔ سردار طاہر محمود نے کہا کہ پاکستان کو اپنے مسائل کے بجائے اپنی وسیع اقتصادی صلاحیت اور بے پناہ معاشی مواقع پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ نوجوان آبادی، تیزی سے پھیلتے ہوئے شہر، بڑھتی ہوئی صارف مارکیٹ اور پوری نہ ہونے والی بے شمار ضروریات پاکستان کو کاروبار کے لیے بڑے مواقع فراہم کر رہی ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ مثبت سوچ، اعتماد اور عزم کے ساتھ آگے بڑھیں، ٹیکنالوجی کو اپنائیں اور ناکامی کو سیکھنے کا ذریعہ سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی، بائیوٹیکنالوجی، جینیٹک انجینئرنگ، ہیلتھ کیئر، جدید مینوفیکچرنگ اور روبوٹکس کا باہمی امتزاج عالمی مسابقت کا نقشہ بدل دے گا۔ مستقبل ان لوگوں کا ہوگا جو ان تبدیلیوں کو سمجھ کر [illegible]۔ موٹیویشنل اسپیکر مظہر منیر مہدی نے نوجوان کاروباری افراد کو مثبت سوچ اپنانے، مایوسی سے بچنے اور اپنی صلاحیتوں پر اعتماد پیدا کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ کامیاب انٹرپرینیور مشکلات اور ناکامیوں سے گھبرانے کے بجائے انہیں سیکھنے اور آگے بڑھنے کے مواقع میں تبدیل کرتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو عزم، مستقل مزاجی، خود اعتمادی اور عملی جدوجہد کے ساتھ اپنے مقاصد حاصل کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ مواقع کا انتظار کرنے کے بجائے مواقع خود پیدا کریں۔ آئی سی سی آئی کے نائب صدر طاہر ایوب نے انٹرپرینیورشپ اور کاروباری ترقی کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی نوجوان آبادی ملک کا سب سے بڑا معاشی اثاثہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور ٹیلنٹ کو بامعنی مواقع سے جوڑ کر انہیں قومی معاشی ترقی کا فعال حصہ بنایا جا سکتا ہے۔ آئی سی سی آئی کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے سوشل موبلائزیشن اینڈ کیپیسٹی بلڈنگ کے چیئرمین کاشف قریشی نے سیشن کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگراموں کا مقصد نوجوانوں میں کاروباری سوچ کو فروغ دینا اور انہیں محض ملازمت کے متلاشی افراد کے بجائے معیشت میں فعال کردار ادا کرنے والے کاروباری افراد کے طور پر تیار کرنا ہے۔ وائس چیئرمین [illegible] نے [illegible] نوجوانوں [illegible] سیشن کے دوران انٹرپرینیورشپ، قیادت، جدت اور مستقبل کے کاروباری مواقع سے متعلق عملی رہنمائی فراہم کی گئی۔ تقریب میں آئی سی سی آئی کے سابق صدر عرفان چوہدری، ایگزیکٹو ممبران وسیم چوہدری، ذوالقرنین عباسی، عمران منہاس، سابق سینئر نائب صدر خالد چوہدری اور دیگر کاروباری شخصیات بھی موجود تھیں۔

بقیہ نمبر 31

ہ خود لیڈ کریں گے، یہ دن ڈے ایونٹ نہیں ہوگا [illegible] اسلام آباد [illegible] لانگ مارچ [illegible] وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا نے کہا کہ [illegible] تحریک تحفظ آئین [illegible] مشاورت سے [illegible] عمران خان [illegible] لانگ مارچ کا مقصد [illegible] کیا جائے گا۔ [illegible] 27 ستمبر کی تاریخ دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 32

برآمد کر لیا گیا۔ سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں کے باعث خوارج کے نیٹ ورک کو شدید نقصان پہنچا اور ان کی نقل و حرکت محدود ہو گئی ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت اپنی کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے کامیاب کارروائیوں میں فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا۔ محسن نقوی نے دہشتگردوں کے خلاف بر وقت کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ قوم کی حمایت سے بلوچستان سے فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 33

پاکستان ہاکی فیڈریشن کا خواتین ہاکی کی بحالی کیلئے تاریخی پروگرام

7 اکتوبر سے اسلام آباد میں قومی خواتین ہاکی تربیتی کیمپ شروع ہوگا، ہالینڈ کے کوچ نگرانی کریں گے

اسلام آباد (پی پی اے) پاکستان ہاکی فیڈریشن نے ملک میں خواتین ہاکی کی بحالی ترقی اور عالمی معیار کے مطابق تربیت کے لیے قومی ویمنز ہاکی ہائی پرفارمنس اینڈ کوچنگ ڈویلپمنٹ پروگرام شروع کرنے کا اعلان کر دیا پروگرام کے تحت پہلا 10 روزہ قومی تربیتی کیمپ 7 اکتوبر سے اسلام آباد میں شروع ہوگا کیمپ میں ملک بھر سے انڈر 15 انڈر 18 انڈر 21 اور سینئر کیٹیگریز کی منتخب بہترین کھلاڑیوں کے علاوہ کوچز اور معاون عملے کو بھی مدعو کیا گیا ہے کیمپ کی تکنیکی نگرانی ہالینڈ کے معروف ہاکی کوچ رچرڈ ڈسنیچر کریں گے جو قومی کھلاڑیوں اور پاکستانی کوچز کے ساتھ مل کر خواتین ہاکی کے لیے جدید اور اعلیٰ معیار کا تربیتی نظام تشکیل دیں گے کیمپ کے دوران چاروں کیٹیگریز کی کھلاڑیوں کی تکنیکی جسمانی اور فٹنس صلاحیتوں کا جائزہ لیا جائے گا جبکہ جدید تکنیک حکمت عملی اور فٹنس کے یکساں معیار کے تحت تربیتی سیشنز منعقد کیے جائیں گے ہر عمر کے گروپ کے لیے الگ تربیتی نظام مرتب کرنے کے ساتھ نئے ٹیلنٹ کی نشاندہی اور اسے قومی ٹیم تک لانے کا منظم طریقہ کار بھی وضع کیا جائے گا پروگرام میں پاکستانی خواتین کوچز کی تربیت اور صلاحیتوں میں اضافے کو بھی خصوصی اہمیت دی گئی ہے مقامی کوچز بین الاقوامی ماہر کے ساتھ کام کرتے ہوئے جدید کوچنگ کے طریقہ کار سیکھیں گی اور بعدازاں سال بھر قومی کوچنگ نظام کا حصہ رہیں گی کھلاڑیوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے خواتین کھیلوں کی نفسیاتی ماہرین فٹنس طاقت اور جسمانی تیاری کی ماہرین ہاکی کوچز اور دیگر معاون عملے کی خدمات بھی حاصل کی جائیں گی تاکہ کھلاڑیوں کی تکنیکی ذہنی اور جسمانی تیاری عالمی معیار کے مطابق ہو سکے پی ایچ ایف ذرائع کے مطابق اکتوبر میں شروع ہونے والا یہ کیمپ ایک عارضی سرگرمی نہیں بلکہ ایک سال پر محیط قومی ترقیاتی پروگرام کی بنیاد ہے رچرڈ ڈسنیچر سال کے دوران وقفے وقفے سے پاکستان کا دورہ کر کے کھلاڑیوں کی پیشرفت کا جائزہ لیں گے جبکہ ان کی عدم موجودگی میں تربیت یافتہ پاکستانی کوچز اسی طے شدہ نظام کے تحت تربیت جاری رکھیں گے پروگرام کے دوسرے مرحلے میں مارچ کے دوران پاکستان کی سینئر اور جونیئر خواتین ٹیموں کو تین ہفتوں کے لیے ہالینڈ بھیجنے کا منصوبہ ہے پاکستانی ٹیمیں وہاں معروف خواتین ہاکی کلبوں کے ساتھ تربیتی مشقیں اور مسابقتی میچز کھیلیں گی جس سے کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے ہاکی نظام، جدید فٹنس اور تیز رفتار کھیل کا عملی تجربہ حاصل ہوگا پاکستان ہاکی فیڈریشن کا مقصد انڈر 15 سے سینئر ٹیم تک ایک پائیدار اور خود مختار نظام قائم کرنا ہے جس میں بین الاقوامی کوچنگ مقامی صلاحیتوں سائنسی تربیت اور عالمی سطح کے تجربے کو یکجا کیا جائے 7 اکتوبر سے اسلام آباد میں شروع ہونے والا قومی تربیتی کیمپ پاکستان میں خواتین ہاکی کو عالمی سطح پر مسابقتی بنانے کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا

محسن نقوی کا لاہور ایئرپورٹ پر امیگریشن کاؤنٹرز کھلے رکھنے کا حکم

مکمل دستاویزات والے مسافروں کو سہولت، غیر ضروری تاخیر ختم کی جائے، محسن نقوی

لاہور (پی پی اے) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ لاہور کا دورہ کیا اور مسافروں کے امیگریشن عمل کا جائزہ لیا انہوں نے امیگریشن کاؤنٹرز کا معائنہ کیا اور عملے سے امیگریشن کے عمل اور مسافروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا وفاقی وزیر نے امیگریشن کے منتظر مسافروں سے بھی [illegible] کے لیے ایئرپورٹ پر تمام کاؤنٹرز کھلے رکھنے کے احکامات جاری کیے انہوں نے کہا کہ تمام کاؤنٹرز کھلے ہونے سے امیگریشن میں تاخیر نہیں ہوگی اور مسافروں کو زیادہ سہولت میسر آئے گی وزیر داخلہ نے مسافروں کو یقین دہانی کرائی کہ امیگریشن کے عمل کو مزید تیز اور موثر بنایا جائے گا اور مسافروں کو غیر ضروری انتظار کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا [illegible] پر کسی کو سفر کی اجازت ہرگز نہ دی جائے جبکہ مکمل [illegible]

سنگاپور میں پاکستانی آموں کی نمائش مینگو فیسٹیول کا انعقاد

پاک سنگاپور سفارتی تعلقات کی 60ویں سالگرہ پر پاکستانی آموں کا مینگو فیسٹیول منعقد

سنگاپور (پی پی اے) پاکستان ہائی کمیشن سنگاپور نے پاکستان اور سنگاپور کے درمیان سفارتی تعلقات کے 60 سال مکمل ہونے کی تقریبات کے سلسلے میں پاکستانی آموں کی نمائش کے لیے مینگو فیسٹیول کا انعقاد کیا [illegible]

دنیا بھر میں 58 کروڑ 90 لاکھ بالغ افراد ذیابیطس سے متاثر

ذیابیطس کے 25 کروڑ 20 لاکھ مریض بیماری سے لاعلم ڈاکٹر سکندر اقبال

اسلام آباد (پی پی اے) دنیا بھر میں تقریباً 58 کروڑ 90 لاکھ افراد ذیابیطس سے متاثر ہیں جبکہ 25 کروڑ 20 لاکھ افراد [illegible]

حیدرآباد پولیس کی کارروائیاں، منشیات اور شیشہ فروش گرفتار

پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران ملزمان کو گرفتار کر کے مقدمات درج کر لیے ہیں

حیدرآباد رپورٹ محمد اصف قادری [illegible] 299/2026 [illegible] 306/2026 اور 313/2026 زیر دفعہ 148,147,324,353 [illegible] 182/2026 زیر دفعہ [illegible] 233/2026، 0 اور 260/2026 زیر دفعہ 427,100,149,148,147,324,353 [illegible] 389/2026 زیر دفعہ 12,10,8,5 [illegible] 63/2026 زیر دفعہ 8/4 گٹکا [illegible]

میاں اقبال عزیز اور ارشد محمود بٹ کا یوم آزادی کا پیغام

آزادی ایک عظیم نعمت ہے، پاکستان کی ترقی کے لیے متحد ہو کر کام کرنا ہوگا

[illegible]

او آئی سی سیکرٹری جنرل کا مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کیا

حسین ابراہیم طہ نے معاہدے کو خطے اور مسلم دنیا میں امن کا ستون قرار دیا

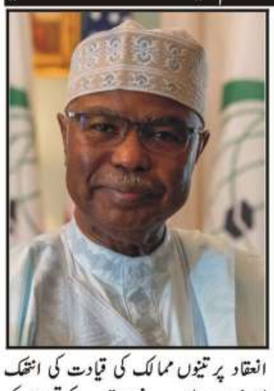

جدہ (محمد اکرم اسد) تنظیم تعاون اسلامی او آئی سی کے سیکرٹری جنرل حسین ابراہیم طہ نے مملکت سعودی عرب اسلامی جمہوریہ پاکستان اور جمہوریہ ترکیہ کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنے بیان میں سیکرٹری جنرل نے اس اہم اسٹریٹجک اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ تینوں ممالک کے خطے اور عالمی سطح پر تعاون کو فروغ دینے کے عزم کا مظہر ہے

انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ خطے اور پوری مسلم دنیا میں سلامتی اور استحکام کے لیے ایک بنیادی ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ معاہدہ رکن ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے یکجہتی کے اصولوں کو مستحکم کرنے اور تعمیری شراکت داری کو فروغ دینے کے مشترکہ عزم کی بھی عکاسی کرتا ہے سکریٹ جنرل حسین ابراہیم طہ نے اس تاریخی معاہدے کے انعقاد پر تینوں ممالک کی قیادت کی انتھک کاوشوں اور بصیرت افروز قیادت کی تعریف کی انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ معاہدہ خاص طور پر خطے اور مجموعی طور پر بین الاقوامی برادری میں امن و خوشحالی کے قیام میں اہم کردار ادا کرے گا

پاکستان ہاکی ٹیم ورلڈ کپ 2026 کے لیے نیدرلینڈز روانہ

پی ایچ ایف نے کھلاڑیوں اور کوچنگ اسٹاف کو 2 کروڑ روپے فارن ڈیلی الاؤنس پیشگی ادا کر دیا گیا

لاہور (پی پی اے) ایف آئی ایچ مینز ہاکی ورلڈ کپ 2026 میں شرکت کے لیے پاکستان کی قومی ہاکی ٹیم لاہور کے علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے نیدرلینڈز روانہ ہوگئی عالمی کپ 15 سے 30 اگست تک نیدرلینڈز اور بیلجیئم میں مشترکہ طور پر کھیلا جائے گا پاکستان ہاکی فیڈریشن نے روانگی سے قبل قومی ٹیم کے کھلاڑیوں اور کوچنگ اسٹاف کو 2 کروڑ روپے کا فارن ڈیلی الاؤنس پیشگی ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کر دیا ہے پی ایچ ایف کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد کھلاڑیوں کو مالی خدشات سے آزاد رکھنا اور انہیں عالمی کپ میں اپنی کارکردگی پر مکمل توجہ مرکوز کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے پی ایچ ایف کے مطابق قومی ٹیم کے سفر، رہائش طعام مقامی ٹرانسپورٹ اور کھیلوں کے سامان کی منتقلی سمیت تمام لاجسٹک انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں پی ایچ ایف کے صدر محی الدین احمد وانی نے کہا کہ کھلاڑیوں اور کوچنگ اسٹاف کی فلاح و بہبود فیڈریشن کی اولین ترجیح ہے۔ تمام ضروری مالی اور انتظامی امور روانگی سے قبل شفاف انداز میں مکمل کیے گئے ہیں تاکہ قومی ٹیم بلا جھجک عالمی سطح پر ملک و قوم کی نمائندگی کر سکے

دنیا بھر میں قدیم مقامی باشندوں کا عالمی دن منایا گیا

پاکستان سمیت دنیا بھر میں قدیم مقامی باشندوں کے حقوق کے تحفظ کا عالمی دن منایا گیا

اسلام آباد (پی پی اے) پاکستان سمیت دنیا بھر میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام قدیم مقامی باشندوں کا عالمی دن اتوار 9 اگست کو منایا گیا اس دن کو منانے کا مقصد دنیا کے مختلف خطوں میں صدیوں سے آباد قدیم اور مقامی باشندوں کے حقوق کے تحفظ ان کی ثقافت اور روایات کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تبدیلیوں سمیت دیگر عالمی مسائل کے حل میں ان کے کردار کا اعتراف کرنا ہے ایک اندازے کے مطابق دنیا کے 90 ممالک میں تقریباً 47 کروڑ 60 لاکھ قدیم مقامی باشندے آباد ہیں جن کا تعلق 5 ہزار مختلف ثقافتوں سے ہے عالمی دن کی مناسبت سے مختلف سرکاری غیر سرکاری نجی اور ثقافتی اداروں کے زیر اہتمام تقریبات منعقد کی گئیں جن میں دنیا بھر میں آباد قدیم اور مقامی باشندوں کے حقوق، ثقافت روایات اور مسائل کے حوالے سے آگاہی فراہم کی گئی

اسلام آباد: 14 اگست شانِ شایان طریقے سے منایا جائے گا

تنظیم مغلیہ مرکز کے زیر اہتمام مغل حویلی ترامڑی میں تقریب منعقد ہوگی

اسلام آباد (پی پی اے) تنظیم مغلیہ مرکز پاکستان کے زیر اہتمام جشنِ آزادی پاکستان کے موقع پر 14 اگست کو ایک پر وقار تقریب مغل حویلی ترامڑی میں منعقد کی جائے گی جس میں یومِ آزادی کی مناسبت سے پرچم کشائی کی جائے گی اور 79 ویں سالگرہ کا کیک بھی کاٹا جائے گا شرکاء وطنِ عزیز پاکستان کی سلامتی ترقی خوشحالی اور استحکام کے لیے خصوصی عزم کا اظہار کریں گے تقریب سے تنظیم مغلیہ مرکز پاکستان کے صدر عمر مغل چیئرمین سرفراز مغل سرپرست اعلیٰ مرزا سعید اختر اور سیکرٹری جنرل غلام حسین مغل خطاب کریں گے اپنے خطاب میں وہ قیامِ پاکستان کی جدوجہد آزادی کی نعمت اور اس کی قدر و قیمت پر روشنی ڈالیں گے اور نوجوان نسل کو پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرنے کی تلقین کریں گے تنظیم مغلیہ مرکز پاکستان کے ترجمان وقار فانی مغل کے مطابق جشنِ آزادی کی یہ پر وقار تقریب 14 اگست کی شام منعقد ہوگی جس میں تنظیم کے عہدیداران اراکین اور مغل دوست شخصیات شرکت کریں گی

فیصل آباد میں فحاشی اڈے کے خلاف احتجاج

عثمان ٹاؤن کے مکینوں نے پولیس سے سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے

فیصل آباد (رانا تنویر اختر، ڈپٹی بیورو چیف فیصل آباد) تھانہ سرگودھا روڈ کی حدود عثمان ٹاؤن گلی نمبر 10 میں طیبہ نامی خاتون کے خلاف مبینہ طور پر فحاشی کا اڈا قائم کر کے فحاشی کو فروغ دینے کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ اہلِ علاقہ نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کی فوری تحقیقات کر کے اگر الزامات درست ثابت ہوں تو ذمہ داران کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ مبینہ غیر اخلاقی سرگرمیوں کے باعث علاقے کا ماحول متاثر ہونے اور نوجوان نسل پر منفی اثرات پڑنے کا خدشہ ہے۔ اہلِ علاقہ نے پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کی شفاف انکوائری کی جائے اور کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کے ثابت ہونے پر بلا امتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ آر پی او فیصل آباد اور متعلقہ تھانہ سرگودھا روڈ پولیس سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ شکایت کا فوری نوٹس لیتے ہوئے موقع پر تحقیقات کرائی جائیں۔ اگر فحاشی یا دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے الزامات شواہد سے ثابت ہوں تو قانون کے مطابق مقدمہ درج کر کے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

پاکستان سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی معاہدہ

مکہ مکرمہ میں تینوں اسلامی ممالک نے تاریخی مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں

مظفر گڑھ بیرو چیف اللہ وسایا صدیقی سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ نے مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کر دیے۔ سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان مشترکہ دفاعی سربراہی اجلاس مکہ کے قصر الصفا میں ہوا جس میں سعودی عرب کی جانب سے محمد بن سلمان، ترکیہ کی جانب سے طیب اردوان اور پاکستان کی جانب سے وزیراعظم شہباز شریف شریک ہوئے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اجلاس میں سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کی جانب سے مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے گئے، معاہدے کو مکہ ڈیفنس جوائنٹ اگریمنٹ کا نام دیا گیا ہے، سعودی ولی عہد محمد بن سلمان، وزیراعظم شہباز شریف اور ترک صدر رجب طیب اردوان نے دفاعی معاہدے پر دستخط کیے۔

میاں نوید اصغر کو پیپلز پارٹی پنجاب کونسل میں شمولیت

سید احمد محمود نے ان کے تقرری کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے

پاکستان پیپلز پارٹی ساؤتھ پنجاب نے ضلع مظفر گڑھ کے معروف سیاسی و سماجی رہنما اور حلقہ پی پی 271 سے امیدوار برائے صوبائی اسمبلی میاں نوید اصغر مکول کو پنجاب کونسل، پیپلز پارٹی ساؤتھ پنجاب کا ممبر مقرر کر دیا ہے۔ اس حوالے سے صدر پیپلز پارٹی ساؤتھ پنجاب سید احمد محمود نے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ صدر سید احمد محمود نے میاں نوید اصغر مکول کی پارٹی کے لیے خدمات، وفاداری اور تنظیمی کردار کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی نئی ذمہ داریاں خلوص اور دیانت داری سے ادا کرتے ہوئے پارٹی کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ سیاسی و سماجی حلقوں اور پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے میاں نوید اصغر مکول کو مبارکباد پیش کی اور اسے ضلع مظفر گڑھ کی نمائندگی کے لیے خوش آئند قرار دیا۔ میڈیا ہاؤس شریف چھجڑا کی جانب سے بھی میاں نوید اصغر مکول کو پنجاب کونسل کا ممبر مقرر ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی گئی ہے۔ میڈیا ہاؤس نے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ وہ اپنی نئی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھاتے ہوئے عوامی خدمت اور پارٹی کی تنظیمی مضبوطی میں مؤثر کردار ادا کریں گے۔

نیلوفر عباسی ہمارے دور کے اداکار معاوضوں کی پرواہ نہیں کرتے تھے

معروف اداکارہ کا جدہ میں اعزاز پاکستانی خواتین کو صلاحیتیں اجاگر کرنے اور آگے بڑھنے کا پیغام

جدہ (محمد اکرم اسد) پاکستان کے ٹی وی ڈرامہ آج بھی شاندار ہیں فرق صرف اتنا ہے ہمارے وقت کے اداکار معاوضوں کی پرواہ نہیں کرتے تھے ہمارے لئے محنت سے اداکاری کے ذریعے ناظرین کو گھریلو تفریح فراہم کرنا تھی یہ بات جدہ میں ٹی وی کی مشہور سابقہ اداکارہ نیلوفر عباسی نے اپنے اعزاز میں دیے گئے عشائیہ سے اپنے خطاب میں کہی عشائیہ میں جدہ کی خواتین نے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ شرکت کی تقریب سے پہلے جدہ میں پاکستان ٹیلی ویژن کی مشہور اداکارہ نیلوفر عباسی کے اعزاز میں شاندار عشائیہ کا اہتمام کیا گیا عشائیہ میں سعودی عرب کے دانشور خالد المیناء انکی بیگم مشہور براڈ کاسٹر ثمر فتانی پاکستان کی قونصلیٹ کی ڈپٹی قونصل جنرل فرینہ ارشد نے شرکت کی اس موقع پر اپنے خطاب میں خالد المیناء اور ثمر فتانی نے کہا کہ ولی عہد محمد بن سلمان نے سعودی عرب کی خواتین کو معاشرے میں ایک اہم رکن بنایا ہے آج سعودی خواتین اہم مقامات پر فائز ہیں انہوں نے پاکستانی خواتین کو کہا کہ آپ سعودی اور پاکستانی معاشرے کی اہم رکن ہیں اپنے ہنر کو ترقی دیں اور کامیابیاں حاصل کریں ڈاکٹر افسر احتشام اور عمیرہ افسر کے عشائیہ کی مہمان خصوصی ڈپٹی قونصل جنرل فارینہ ارشد نے کہا کہ نیلوفر عباسی پاکستان کی عظیم فنکارہ ہیں لوگ آج میں یوٹیوب پر انکے نامور ڈرامے اور بہترین اداکاری کو شوق سے دیکھتے ہیں انہوں نے میزبانوں کا شکریہ ادا کیا عشایئہ کے بعد مشہور گلوکار ابرار عباسی نے خوبصورت گیت پیش کئے

پاکستان ترکیہ اور سعودی عرب کا دفاعی اتحاد قابلِ فخر ہے اویس لغاری

تینوں ممالک کا دفاعی تعاون جارحیت روکنے اور خطے میں امن کے قیام کی ضمانت ہے اویس لغاری

اسلام آباد (پی پی اے) وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری نے پاکستان ترکیہ اور سعودی عرب کے مشترکہ دفاعی معاہدے کو پاکستانی عوام کے لیے باعثِ عزت اور قابلِ فخر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ تین اہم ممالک کا امن و سلامتی کے لیے اکٹھا ہونا قابلِ فخر ہے اتوار کو اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان ترکیہ اور سعودی عرب کا باہمی تعاون کسی بھی قسم کی جارحیت کی روک تھام کے لیے ہے جبکہ تینوں ممالک کا اکٹھا ہونا اپنے خطے کو امن میں رکھنے کے عزم کا مظہر ہے اویس لغاری نے کہا کہ تینوں ممالک آئندہ مل کر ایک دوسرے کے تحفظ اور حفاظت کے لیے کام کریں گے اور حرمین شریفین ترکیہ کے عوام اور پاکستان کے عوام کی حفاظت کو یقینی بنائیں گے انہوں نے کہا کہ ہم فولادی دیوار بن کر ہر دشمن کی جارحیت کا مل کر مقابلہ کریں گے تینوں ممالک کی قوت یکجا ہونے سے کوئی بھی جارحانہ قدم اٹھانے کی جرات نہیں کرے گا وفاقی وزیر نے پاکستان ترکیہ اور سعودی عرب کے عوام اور حکمرانوں کو اس اتحاد پر مبارکباد دیتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان ترکیہ اور سعودی عرب کے اس اتحاد کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے

ایلون مسک کا چاند پر روبوٹس سے فیکٹریاں قائم کرنے کا منصوبہ

سپیس ایکس چاند پر فیکٹریاں قائم کر کے روبوٹس سے صنعتی پیداوار کا منصوبہ بنا رہی ہے

واشنگٹن (پی پی اے) ٹیکنالوجی کے ارب پتی ایلون مسک کی کمپنی اسپیس ایکس چاند پر فیکٹریاں قائم کرنے کے منصوبے پر کام کر رہی ہے، جہاں بھاری نوعیت کے بیشتر کام روبوٹس انجام دیں گے اردو نیوز کے مطابق اسپیس ایکس کے سربراہ ایلون مسک نے چند روز قبل کمپنی کی پہلی سہ ماہی مالیاتی بریفنگ کے دوران یہ بات کہی ایلون مسک نے کہا کہ ہم چاند پر بڑی مقدار میں سامان اتاریں گے فیکٹریاں قائم کریں گے اور روبوٹس اس کام میں بہت مددگار ثابت ہوں گے سائنس ویب سائٹ اسپیس ڈاٹ کام کے مطابق یہ کوئی نیا منصوبہ نہیں مسک نے پہلی بار فروری میں اس وژن کا ذکر کیا تھا جب انہوں نے ایک بلاگ پوسٹ کے ذریعے اپنی قائم کردہ کمپنی ایکس اے آئی کی اسپیس ایکس کے ساتھ خریداری کا اعلان کیا تھا تاہم اس ہفتے مسک نے ایک بار پھر اس منصوبے پر زور دیتے ہوئے سرمایہ کاروں کو واضح کیا کہ زمین سے باہر صنعتی پیداوار اسپیس ایکس کے مستقبل کے منصوبوں میں خاصی اہمیت رکھتی ہے منصوبے کے مطابق چاند پر قائم کی جانے والی یہ فیکٹریاں اسپیس ایکس کے اسٹارلنک سیٹلائٹس تیار کریں گی کمپنی آنے والے برسوں میں زمین کے مدار میں 10 لاکھ سیٹلائٹس پر مشتمل اسٹارلنک کا ایک بہت بڑا نیٹ ورک قائم کرنا چاہتی ہے جس کے بعد ان سیٹلائٹس کو زمین کے مدار سے بھی آگے بھیجنے کا منصوبہ ہے اسپیس ایکس کی طویل مدتی خواہش یہ ہے کہ چاند پر تیار کیے جانے والے اسٹارلنک سیٹلائٹس کو وہیں سے برقی مقناطیسی میس ڈرائیورز کے ذریعے خلا میں روانہ کیا جائے یہ بنیادی طور پر انتہائی طاقتور ریل گنز جیسا نظام ہوگا جو سیٹلائٹس کو چاند کی سطح سے خلا میں داغ سکے گا مسک نے چاند پر کام کرنے والے روبوٹس کی تعداد یا ان کی تفصیلات نہیں بتائیں تاہم امکان ہے کہ وہ آپٹیمس روبوٹس پر انحصار کر رہے ہیں جو ان کی ایک اور کمپنی ٹیسلا تیار کر رہی ہے مسک پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ اسپیس ایکس مستقبل قریب میں آپٹیمس کے کچھ روبوٹس مریخ پر بھیجے گی تاکہ وہاں انسانوں کی آبادکاری کی راہ ہموار کرنے میں مدد مل سکے

لارنس کالج مری میں 166 سالہ تاریخ کی پہلی بین الاقوامی تعلیمی کانفرنس

لارنس کالج مری میں دو روزہ عالمی تعلیمی کانفرنس، جدید تعلیم اور مستقبل پر غور

مری (پی پی اے) لارنس کالج گھوڑا گلی مری میں ادارے کی 166 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ 8 اور 9 اگست کو دو روزہ بین الاقوامی تعلیمی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا کانفرنس کا بنیادی موضوع مستقبل کو نئے انداز سے تشکیل دینا نگہداشت اشتراک اور تخلیق تھا منفرد کانفرنس میں ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں کے سربراہان ماہرین تعلیم اساتذہ طلبہ والدین اور تعلیمی رہنماؤں کے علاوہ بین الاقوامی تعلیمی اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی کانفرنس میں کیڈٹ کالج حسن ابدال آرمی برن ہال کالج ایبٹ آباد کرنل شیر خان کیڈٹ کالج ایبٹ آباد پبلک اسکول اور لارنس کالج سمیت معروف تعلیمی اداروں کے سربراہان شریک ہوئے مختلف نشستوں میں تعلیم میں بہتری تعلیمی نظام میں تبدیلی نئی نسل کی ضروریات مصنوعی ذہانت جدید تدریسی طریقوں جامع تعلیم طلبہ کی ذہنی وفکری نشوونما اساتذہ کے کردار اور اکیسویں صدی کی تعلیم جیسے اہم موضوعات پر تفصیلی گفتگو ہوئی کانفرنس میں برٹش کونسل کیمبرج یونیورسٹی آکسفورڈ اے کیو اے پیئرسن اور لرننگ ریسورس نیٹ ورک سمیت متعدد ملکی و بین الاقوامی تعلیمی اداروں کے نمائندگان نے بھی شرکت کی اس موقع پر مختلف غیر ملکی جامعات کے نمائندگان نے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم وظائف اور مستقبل کے تعلیمی مواقع کے بارے میں آگاہ کیا کانفرنس کے دوران تعلیمی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں مختلف جامعات اور تعلیمی اداروں نے شرکت کی اور طلبہ کو ملکی و غیر ملکی تعلیمی مواقع سے آگاہ کیا کانفرنس کی کامیابی پر لارنس کالج گھوڑا گلی مری کے پرنسپل بریگیڈیئر جواد احمد ذکاء ریٹائرڈ ستارہ امتیاز ملٹری اور ان کی پوری ٹیم کو خصوصی طور پر خراج تحسین پیش کیا گیا شرکا نے کہا کہ اتنے بڑے پیمانے پر ملک اور بیرون ملک کے ممتاز تعلیمی ماہرین اداروں اور جامعات کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا پرنسپل کی بصیرت افروز قیادت بہترین منصوبہ بندی اور کالج کی پوری ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے یہ بین الاقوامی تعلیمی کانفرنس لارنس کالج اور برطانیہ کے لیوس اسکول آف انگلش کے درمیان تعلیمی اشتراک کا ایک اہم قدم بھی ہے اس اقدام کا مقصد طلبہ والدین اساتذہ اور تعلیمی وسائل کے درمیان مضبوط رابطہ قائم کرتے ہوئے پاکستان میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانا اور اسے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے دو روزہ کانفرنس کے اختتام پر مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تعلیم کو محض روایتی تدریس تک محدود رکھنے کے بجائے جدید ٹیکنالوجی تخلیقی سوچ کردار سازی ذہنی نشوونما اور عملی صلاحیتوں کو بھی تعلیمی عمل کا لازمی حصہ بنایا جائے گا لارنس کالج گھوڑا گلی مری میں دو روزہ بین الاقوامی تعلیمی کانفرنس کا کامیاب انعقاد ادارے کی 166 سالہ شاندار تعلیمی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ہے اور پاکستان میں تعلیم کے معیار میں بہتری اور روشن مستقبل کے لیے ایک قابل تحسین اور بامقصد قدم قرار دیا جا رہا ہے

اسسٹنٹ کمشنر لالیاں نے چناب نگر کے ریڑھی بازار کا دورہ کیا

مہنگائی سے ریلیف دینے اور سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے دکانداروں پر جرمانے عائد کیے گئے ہیں

چنیوٹ (رپورٹ محسن عباس محسن سے) اسسٹنٹ کمشنر لالیاں حبیبہ بلال نے چیف آفیسر میونسپل کمیٹی چناب نگر پرویز اختر کے ہمراہ تحصیل لالیاں کے ریڑھی بازار چناب نگر کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے اشیائے خوردونوش کی قیمتوں، معیار اور وزن کا جائزہ لیا۔ دورے کا مقصد شہریوں کو مہنگائی سے ریلیف فراہم کرنا اور سرکاری نرخ نامے پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانا تھا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر حبیبہ بلال نے پھلوں اور سبزیوں کی دکانوں پر سرکاری نرخ ناموں کا معائنہ کیا اور مختلف اشیاء کی قیمتوں کا سرکاری ریٹس سے موازنہ کیا۔ انہوں نے دکانداروں سے اشیاء کے وزن، معیار اور قیمتوں کے حوالے سے بھی معلومات حاصل کیں۔ سرکاری نرخوں سے زائد قیمتوں پر اشیاء فروخت کرنے اور منافع خوری میں ملوث پائے جانے والے دکانداروں کے خلاف موقع پر کارروائی کرتے ہوئے بھاری جرمانے عائد کیے گئے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے دکانداروں کو واضح ہدایات جاری کیں کہ سرکاری نرخ نامے کی ہر صورت پابندی کی جائے اور نرخ نامہ نمایاں جگہ پر آویزاں کیا جائے۔ حبیبہ بلال نے خبردار کیا کہ سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی، گراں فروشی اور منافع خوری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر حبیبہ بلال کا کہنا تھا کہ شہریوں کو مہنگائی کے بوجھ سے بچانا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، منافع خوروں کے خلاف کارروائیاں بلا تعطل جاری رہیں گی اور کسی کو بھی عوام کا استحصال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ بازار میں موجود شہریوں نے اسسٹنٹ کمشنر کی جانب سے قیمتوں کی چیکنگ اور گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کو سراہتے ہوئے مطالبہ کیا کہ بازاروں میں اس نوعیت کی چیکنگ کا سلسلہ ہفتہ وار بنیادوں پر جاری رکھا جائے تاکہ شہریوں کو سرکاری نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

حیدرآباد پریس کلب کے سامنے سندھ توڑنے کی سازش کے خلاف بڑا احتجاج

قومی رہنما ایاز لطیف پلیجو کے خلاف درج کیے گئے جھوٹے مقدمے کو فوری طور پر ختم کرنے کا پرزور مطالبہ کیا گیا ہے

حیدرآباد رپورٹ محمد اصف قادری حیدرآباد ضلع کے صدر نظیر بلیڈی، معشوق چانڈیو، نور حسن جمالی، بابو میمن، الطاف خاصخیلی، بابو سولنگی، اصغر گوپانگ، فضا ملاح، راجا چانڈیو، معشوق وگھیو، گلزار کلہوڑو، شفاق گراڑو، نظیر قریشی، وکیل اسلم لغاری، روزینہ بھٹو اور دیگر کی قیادت میں پریس کلب کے سامنے مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکمران دریا، وسائل اور وحدت پر حملہ آور ہیں۔ سندھ توڑنے کی سازشوں کے خلاف عوام کو بیدار کرنے کے "جرم" میں ایاز لطیف پلیجو پر ایف آئی اے میں جھوٹا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ایاز لطیف پلیجو 8 کروڑ سندھیوں کی آواز ہے۔ ایف آئی اے کا نوٹس صرف ایک ایاز لطیف پلیجو کے خلاف نہیں ہے بلکہ یہ 8 کروڑ سندھیوں کو ڈرا کر خاموش کرنے کی ناکام کوشش ہے۔ چاہے جھوٹے مقدمے بنائے جائیں یا جیلوں میں ڈالا جائے یا قتل کیا جائے، لیکن ہم سندھ کو ٹوٹنے نہیں دیں گے۔ رہنماؤں نے کہا کہ 10 اگست کو لاکھوں وطن دوست لوگ کراچی میں ایاز لطیف پلیجو کے ساتھ مل کر پیش ہوں گے۔ رہنماؤں نے کہا کہ سندھ ہزاروں سالوں سے سندھیوں کا تاریخی وطن ہے، کسی بھی قیمت پر سندھ کو ٹوٹنے نہیں دیں گے۔ رہنماؤں نے کہا کہ جلالپور کینال کے بعد سندھ دریا پر ڈاکہ ڈالنے کے لیے ڈیم اور دیگر منصوبے بنائے جا رہے ہیں۔ حکمران طاقت کے نشے میں ہوش کھو بیٹھے ہیں۔ سندھ کے خلاف سازشیں دراصل ملک کے خلاف سازشیں ہیں، جو تباہی کے سوا کچھ نہیں دیں گی۔ اگر کینال اور ڈیم بنائے گئے تو سندھ مکمل بنجر اور اجاڑ ہو جائے گی۔ رہنماؤں نے کہا کہ سندھ کبھی بھی ڈیم اور کینال نہیں بننے دے گی۔ ہم پرامن سیاسی مزاحمت کر کے دریا، وسائل اور وحدت بچائیں گے۔ رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ ایاز لطیف پلیجو پر جھوٹا مقدمہ ختم کیا جائے۔ سندھ توڑنے کی سازشیں بند کی جائیں

حیدرآباد میں پولیس افسران کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو نکھارنے کی تربیت

تربیتی نشست میں اہم مسائل کے حل اور فیصلہ سازی کی مہارتیں سکھائی گئیں

حیدرآباد رپورٹ محمد اصف قادری حیدرآباد: تھانہ خواتین و اطفال او ایس پی سی حیدرآباد میں پولیس افسران اور عملے کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید نکھارنے اور جدید مہارتوں کے فروغ کے لیے "اہم مسائل کے حل کی مہارتیں" کے موضوع پر ایک نہایت مفید تربیتی نشست منعقد کی گئی۔ یہ تربیتی نشست جناب ایس پی حیدرآباد صاحب کی خصوصی ہدایات اور سرپرستی میں منعقد ہوئی۔ موصوف پولیس افسران اور عملے کی استعداد کار میں اضافے، پیشہ ورانہ ترقی اور جدید تربیت کو خصوصی اہمیت دے رہے ہیں۔ ان کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی پولیس فورس کی کارکردگی بڑھانے کے لیے قابلِ ستائش ہے۔ تربیتی نشست کے دوران غلام مرسلین غوری جو ایک معروف تحریکی عوامی مقرر ہیں، نے شرکاء کو قیادت، تنقیدی سوچ، مسئلہ حل اور فیصلہ سازی کے حوالے سے عملی اور کارآمد رہنمائی فراہم کی۔ اس نشست کا مقصد افسران اور عملے کو مشکل حالات میں بہتر فیصلہ کرنے، مسائل کی صحیح نشاندہی کرنے اور بروقت و مناسب حل نکالنے کی صلاحیتوں سے مزید آراستہ کرنا تھا۔ اس موقع پر ایس ایچ او تھانہ خواتین و اطفال او ایس پی سی حیدرآباد، انسپکٹر غلام سکینہ بھٹی کی جانب سے عملے کی تربیت اور پیشہ ورانہ مہارتوں میں اضافے کے لیے کی جانے والی کاوشیں بھی قابلِ تحسین ہیں۔ ان کی نگرانی اور دلچسپی کے باعث او ایس پی سی میں ایسے مثبت اور تعمیری تربیتی پروگراموں کو فروغ مل رہا ہے جو پولیس افسران اور عملے کی کارکردگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں ایسے تربیتی پروگرام نہ صرف پولیس افسران کی صلاحیتوں اور خود اعتمادی میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ خواتین اور بچوں کو مزید بہتر، مؤثر، حساس اور ذمہ دارانہ پولیس خدمات فراہم کرنے کے عزم کو بھی مضبوط بناتے ہیں